

كُلِّيَّةُ الشَّرِيعَة

4 سالہ پوسٹ گریجویشن کورس

پراسپیکٹس

جامعۃ الرشید

احسن آباد، کراچی، پاکستان

Prospectus



عصری تعلیم کے مقابلے میں اسلامی تعلیمات کی بنیاد عقل کی بجائے وحی پر ہے
اور وحی کے نور کے بغیر عقل گمراہ ہے

Contents فہرست

مقصد	1
کلیۃ الشریعۃ کی ضرورت واہمیت	3
حکمت عملی	5
نصاب	6
سمسٹرز کا نصابی خاکہ	7
تعلیمی کیلنڈر	10
سہولیات	11
شرائط داخلہ	15
داخلہ کا طریقہ کار	16
داخلہ ٹیسٹ	17
اعداد و شمار	18
وِزیٹرز ڈائری	22
طلبہ کے تأثرات	26
محل وقوع	31



مقصد

Aims & Objectives

ایسے افراد تیار کئے جائیں:

- جو قرآن وحدیث اور اسلامی علوم سے بھرپور واقفیت رکھتے ہوں اور دینی ماحول میں قرآن وحدیث کے مطابق عملی تربیت حاصل کرچکے ہوں۔
- جو انگریزی زبان میں مہارت رکھتے ہوئے جدید فنون و سائنس کے ذریعہ اقتصاد و معیشت، صحت وتعلیم، صحافت اور نظریاتی سطح پر مسلمانوں کے لئے خدمات انجام دے سکیں۔
- جو آج کی مغربی اقوام اور ماڈرن سوسائٹی کے خیالات، افکار، مزاج و معاشرت کے اجتماعی، انفرادی، ثقافتی اور نجی حالات کا علم رکھتے ہوں۔
- جو دورِ جدید کے تقاضوں، منصوبوں اور عالمی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں اور سازشوں کا ادراک رکھتے ہوں۔



اسداللہ
ایم کام
پشاور یونیورسٹی

''جامعۃ الرشید نے دینی اور عصری تعلیمی نظاموں کے ملاپ کو بڑی خوش اسلوبی سے برقرار رکھا ہے۔ جو نہ صرف دینی بلکہ عصری تعلیمی اداروں کے لئے بھی رول ماڈل بنتا چلا جا رہا ہے۔''

اسداللہ: چوتھا ایچ

info@kulyatushariah.edu.pk

جامعۃ الرشید کا مختصر تعارف

دینی اور عصری علوم کے حسین اور پروقار امتزاج کا مرکز ''جامعۃ الرشید'' نہ صرف ایک تعلیمی و تربیتی درسگاہ ہے بلکہ حالات حاضرہ پر گہری نظر رکھنے والے اکابر علماء اور عصری درسگاہوں سے وابستہ دینی افکار کے حامل اہل دانش کی برسہابرس کی امنگوں اور خوابوں کی بہترین تعبیر بھی ہے۔ ایک زمانے تک ان دونوں طبقات کو کسی مصلحت یا فکری و نظریاتی تحریک کے ذریعے ایک دوسرے سے دور رکھنے کی کامیاب کوشش کی گئی جس کی وجہ سے اقتصادیات، معاشرت، بین الاقوامی تعلقات اور سیاست جیسے موضوعات کے اصول اور جزئیات تک حل کرنے کا دعویدار ''مذہب اسلام'' محض عبادت کے خانے تک محدود سمجھا جانے لگا۔ اہل نظر اس صورت حال سے سخت دل گرفتہ تھے اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے ان دونوں طبقات کو دونوں قسم کے علوم وفنون سے آراستہ دیکھنا چاہتے تھے۔ جامعۃ الرشید اس حوالے سے الحمدللہ امتیازی خصوصیات کا حامل ہے کہ یہاں یہ کام انتہائی منظم انداز سے ترقی پزیر ہے۔

آیئے! جامعۃ الرشید میں رائج دینی اور عصری تعلیم کے مختلف شعبوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ ملک کی دینی درسگاہوں میں رائج تمام اہم شعبے جامعہ میں فعال ہیں، جو درج ذیل ہیں:

1۔ ناظرہ قرآن کریم   2۔ حفظ قرآن کریم   3۔ درس نظامی (میٹرک کے بعد 8 سالہ علوم شرعیہ کورس)
4۔ تخصص فی الفقہ الاسلامی   5۔ معہد الرشید العربی (عربک میڈیم درس نظامی)

ان کے علاوہ عصری درج ذیل تعلیمی ادارے بھی موجود ہیں جن کے ذریعہ درس نظامی کے طلبہ کو شرعی علوم کے ساتھ میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور گریجویشن کروایا جاتا ہے

1۔ البیرونی ماڈل سیکنڈری اسکول   2۔ البیرونی انٹرمیڈیٹ کالج   3۔ البیرونی ڈگری کالج

فارغ التحصیل علماء کے لئے ایک ایک سالہ تین اسپیشل کورسز اور ایم بی اے کرنے کی سہولت موجود ہے

1۔ صحافت کورس   2۔ انگلش لینگویج کورس   3۔ تدریب الدعاۃ والمعلمین

4۔ کلیۃ الادارۃ (کراچی انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ اینڈ سائنسز) ایسے فضلائے درس نظامی جو کسی عصری تعلیمی ادارے سے گریجویٹ بھی ہوں ان کو دو سالہ ایم بی اے کورس کروایا جاتا ہے۔



عصری تعلیم یافتہ حضرات کے لئے دو اہم سلسلے جاری ہیں

1۔ کلیۃ الشریعۃ (عصری تعلیمی اداروں کے گریجویٹس کے لئے چار سالہ پوسٹ گریجویشن کورس)



2۔ کلیۃ الادارۃ (بی بی اے / ایم بی اے) کسی بھی قسم کے طلباء اس میں داخلہ کے لئے رجوع کرسکتے ہیں۔



کلیۃ الشریعۃ کی ضرورت و اہمیت

Need & Importance of Kulya-tush-Sharia'h

دورِ حاضر میں جب کہ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ مذہب، اسلام پر چاروں طرف سے پے در پے حملے ہو رہے ہیں دین کا درد رکھنے والے ایسے افراد موجود ہیں جو ماشاءاللہ معیاری انگریزی روانی سے لکھ پڑھ اور بول سکتے ہیں۔ دورِ حاضر کے جدید فنون و سائنس میں گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ ہیں۔ انھیں آج کی ''مغربی اقوام'' اور ''ماڈرن سوسائٹی'' کے خیالات و افکار، مزاج و معاشرت اور ان کے اجتماعی، انفرادی، ثقافتی اور نجی حالات کا بھی بخوبی علم ہے۔ وہ دورِ جدید کے جدید تقاضوں، منصوبوں اور عالمی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں اور سازشوں کا ادراک بھی رکھتے ہیں۔

مگر اس کے باوجود وہ

1. اسلام کے پاکیزہ نظام اور شرعی قوانین کے خلاف جاری مغرب کی نظریاتی یلغار اور پروپیگنڈہ مہم کا سامنا نہیں کر سکتے۔
2. مسلم معاشرہ، مغرب کے خوشنما نعروں اور پرفریب دعوں کی زد میں ہے مگر وہ اس کا دفاع نہیں کر سکتے۔
3. لاکھوں غیر مسلم اسلام کی طرف مائل ہیں مگر وہ ان کی زبان، معیار اور سوچ کے مطابق اسلام کی صحیح تشریح اور سچی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دینے سے قاصر ہیں۔
4. مغرب نے کمال ہوشیاری سے دین و مذہب میں بھی مسلمانوں کو علمائے دین اور وارثانِ نبوت سے کاٹنے کی سازش کی ہے۔ چنانچہ یورپ و امریکا کی یونیورسٹیوں میں غیر مسلم اساتذہ اور پروفیسروں سے اسلامیات کی ڈگریاں لے کر دنیوی تعلیم یافتہ افراد کے ایمان وعقیدہ کو متزلزل کیا جا رہا ہے۔ مغربی ممالک کے لاکھوں مسلمان قرآن و حدیث کا صحیح علم رکھنے والے پڑھے لکھے نوجوانوں کے لئے ترس رہے ہیں مگر ان حضرات کے لیے ان کے ایمان کی حفاظت کی ظاہری طور پر کوئی صورت ممکن نہیں۔



info@kulyatushariah.edu.pk

Need & Importance of Kulya-tush-Sharia'h

اسد گل
بی ایس سی (آنرز)
پشاور یونیورسٹی

''اس کورس کی اہمیت کا اندازہ مجھے اپنے ایک سابقہ عیسائی افسر کے اسلام کے بارے میں اشکالات کو دور کرتے وقت محسوس ہوا، اگر میں علم دین کا حامل ہوتا تو بہت بہتر انداز میں یہ کام کر سکتا تھا۔''

اسد گل: چو تھا ج

5. جدید فنون اور سائنس کے ذریعہ اقتصاد و معیشت، تعلیم، صحافت اور نظریاتی سطح پر اسلام اور مسلمانوں کے لئے اعلیٰ خدمات انجام دے سکتے ہیں مگر ایسے حضرات بے بسی کی تصویر بنے ہوئے ہیں۔ اس لئے کہ ان کے پاس دو چیزوں کا فقدان ہے۔

1. قرآن و حدیث اور اسلامی علوم سے ناواقفیت۔
2. دینی ماحول میں قرآن و حدیث کے مطابق عملی تربیت
3. جامعۃ الرشید کی مجلس علمی نے اسی ضرورت و اہمیت کے پیش نظر مندرجہ بالا صفات کے حامل اعلیٰ صلاحیت و تعلیمی استعداد رکھنے والے ان نوجوانوں کے لئے جو گریجویشن یا پوسٹ گریجویشن کر چکے ہیں ''کلیۃ الشریعہ'' قائم کیا ہے جہاں چار سال میں دینی علوم پڑھا کر عالم دین بنانے کی پوری کوشش کی جا رہی ہے تاکہ مندرجہ بالا کمی کا تدارک ہو سکے۔

جامعۃ الرشید کے پر فضا اور روحانی ماحول میں ان علوم کے حصول کا اہتمام اکابر کی صحبت میں رہتے ہوئے اصلاح و تربیت اور دینی شعار و اقدار کے مطابق کیا گیا ہے۔ کلیۃ الشریعہ کا ہدف، شرکاء کو اس تدریسی عمل سے گزارنے کے بعد عالمی سطح پر بھرپور کردار ادا کرنے کے لئے تیار کرنا ہے۔

اسلام کو درپیش چیلنج:

- اسلام کے پاکیزہ نظام اور شرعی قوانین کے خلاف مغرب کی نظریاتی یلغار
- پروپیگنڈا مہم جوئی اور یک طرفہ میڈیا جنگ
- مسلم معاشرہ مغرب کے خوشنما نعروں اور پرفریب دعووں کی زد میں
- لاکھوں غیر مسلم اسلام کی طرف راغب' لیکن ان کی زبان، سوچ اور معیار کے مطابق اسلام کی سچی تشریح اور صحیح رہنمائی کرنے والے مفقود
- مغربی یونیورسٹیوں اور اداروں میں غیر مسلم اسکالرز سے اسلامیات کی ڈگریاں حاصل کرنے والوں سے مسلمانوں کے ایمان کا تحفظ۔

دفتر کلیۃ الشریعہ

درس گاہ کا ایک منظر



حکمت عملی

Strategy

ان حالات میں اہل فکر ونظر کی حکمت عملی اور اہداف یہ ہیں

ایسے دنیاوی تعلیم یافتہ نوجوانوں کو منتخب کیا جائے جو انگریزی زبان پر عبور رکھتے ہوں' دور جدید کی اصطلاحوں، فکری ونظری رجحانات سے آشنا ہوں' کرگزرنے کا جذبہ، لگن اور شوق رکھتے ہوں، دینی شعار و اقدار کے مطابق موجودہ زمانہ کے تقاضوں کو پورا کرنے کا عزم وحوصلہ رکھتے ہوں اور بھرپور اعتماد اور حوصلے کے ساتھ اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنا موقف ڈٹ کر بیان کرنے کی اہلیت واستعداد رکھتے ہوں۔

کلیۃ الشریعہ (چار سالہ پوسٹ گریجویشن کورس) کے تدریسی وتربیتی عمل سے انہیں اس طرح گزار کر درج ذیل چار اہداف حاصل کرنا مقصود ہے۔

1. قرآن وحدیث اور اسلامی علوم سے بھرپور واقفیت کروانا اور عصری تعلیم یافتہ گریجویٹس اور پوسٹ گریجویٹس کی دینی شعار واقدار کے مطابق دینی ماحول میں قرآن وحدیث کے مطابق عملی تربیت کرنا۔
2. اقتصاد ومعیشت، صحت، تعلیم، صحافت اور نظریاتی سطح پر مختلف شعبوں میں عالم اسلام کے لئے مختلف خدمات کے قابل بنانا۔
3. ''مغربی اقوام'' اور ''ماڈرن سوسائٹی'' کے خیالات وافکار، مزاج ومعاشرت ان کے اجتماعی وانفرادی اور ثقافتی ونجی حالات سے بھرپور واقفیت رکھتے ہوئے دینی شعار واقدار کی ترویج واشاعت کی صلاحیت پیدا کرنا۔
4. دور جدید کے تقاضوں، منصوبوں، عالمی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں اور عالم اسلام کے خلاف ہونے والی سازشوں کا مکمل ادراک رکھتے ہوئے جوابی لائحہ عمل مرتب کرنا اور جدید لہجے اور زبان وبیان میں برجستہ اقدام کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

ان اہداف کے حصول کے پیش نظر کلیۃ الشریعہ چار سالہ پوسٹ گریجویشن کورس کے لئے اس سال پانچویں 1428 Batch ھ کے داخلہ کا اعلان کیا جاچکا ہے۔



info@kulyatushariah.edu.pk

Curriculum

نصاب

کلیۃ الشریعۃ کے طلبہ کو جو نصاب پڑھایا جاتا ہے وہ تقریباً تمام شرعی علوم (صرف، نحو، عربی بول چال، عربی ادب، منطق، بلاغۃ، سیرۃ النبی ﷺ، تاریخ اسلام، الغزوی الفکری، فقہ، اصول فقہ، حدیث، علوم حدیث، تجوید وقرآن کریم، تفسیر اور علوم قرآن) پر مشتمل ہوتا ہے لہٰذا اس نصاب کو پڑھنے کے بعد یہ طلبہ تقریباً ان تمام علوم کو پڑھ لیتے ہیں جو دینی جامعات میں درس نظامی میں پڑھائے جاتے ہیں اس کے علاوہ کچھ اضافی مضامین بھی پڑھائے جاتے ہیں جو عموماً درس نظامی کے نصاب میں شامل نہیں۔ البتہ دینی جامعات میں درس نظامی میں داخلہ لینے والے طلبہ کی تعلیم عموماً میٹرک یا اس سے کم ہوتی ہے اور اسی لحاظ سے انکی عمر بھی کم ہوتی ہے اس لئے ان طلبہ کی ذہنی استعداد اور عمر کی رعایت کرتے ہوئے بتدریج آٹھ سال میں شرعی علوم پڑھائے جاتے ہیں چنانچہ درس نظامی کے طلبہ کو آٹھ سالہ تعلیمی دورانیہ میں صرف ونحو، فقہ واصول فقہ اور علوم القرآن ودیگر مضامین میں سے ہر مضمون کی چار یا پانچ کتب پڑھائی جاتی ہیں۔ جبکہ کلیۃ الشریعۃ کے طلبہ ملک کی مشہور یونیورسٹیز سے انجینئرنگ، میڈیکل سائنس، منجمنٹ، کامرس اور اکنامکس اور آرٹس پر مشتمل تعلیم میں گریجویشن یا پوسٹ گریجویشن کر چکے ہوتے ہیں۔ نیز کلیۃ الشریعۃ میں داخلہ کے وقت ایک ہفتہ پر مشتمل معیاری تحریری ٹیسٹ اور انٹرویوز کی وجہ سے بہترین کارکردگی دکھانے والے طلبہ منتخب کئے جاتے ہیں۔ لہٰذا ان کی عمر اور تعلیمی پس منظر کو دیکھتے ہوئے درس نظامی کا آٹھ سالہ نصاب ان کے لئے چار سال میں پڑھنا دشوار نہیں ہوتا۔

یہ چار سالہ نصاب آٹھ سمسٹر پر مشتمل ہے اور ہر سال میں چار چار ماہ کے دو سمسٹر ہوتے ہیں۔ ابتدائی چھ سمسٹرز کا نصاب جامعۃ الرشید کی نصاب کمیٹی نے مرتب کیا ہے جبکہ آخری دو سمسٹر میں وفاق المدارس کا دورہ حدیث کا نصاب پڑھایا جاتا ہے جس میں آڈیو وژول ایڈز (Audio Visual Aids) کی مدد سے احادیث میں مذکور مقامات اور شہروں کی تصاویر ونقشے بھی دکھائے جاتے ہیں۔







سمسٹرز کا نصابی خاکہ

Coursework Structure

Semester I — پہلا سمسٹر

نمبر شمار	مضمون	کل گھنٹے
1	القرآن الكريم	110
2	التفسير	110
3	الفقه	110
4	الصرف	146
5	النحو	146
6	اللغة العربية	148
	کل گھنٹے فی سمسٹر	770

Semester II — دوسرا سمسٹر

نمبر شمار	مضمون	کل گھنٹے
1	القرآن الكريم	110
2	التفسير	110
3	الفقه	110
4	الصرف	146
5	النحو	146
6	اللغة العربية	148
	کل گھنٹے فی سمسٹر	770

جامعۃ الرشید کا دیدہ زیب ہارٹی کلچر







محمد اقبال
بی ایس سی
پشاور یونیورسٹی

''جب اللہ نے توفیق دی اور علمِ دین حاصل کرنے کا فیصلہ کرلیا تو مزید 10-8 سال پڑھنا بہت مشکل نظر آرہا تھا ایسے میں جب کلیۃ الشریعہ کے بارے میں معلوم ہوا تو منزل کو بہت نزدیک پایا۔''

محمد اقبال : چوتھا بیچ

info@kulyatushariah.edu.pk

Coursework Structure

Semester III — تیسرا سمسٹر

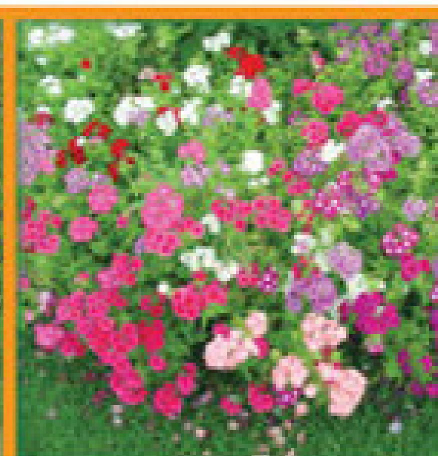
نمبر شمار	مضمون	کل گھنٹے
1	التفسير	110
2	الحديث	110
3	علوم القرآن	110
4	أصول الفقه	110
5	الفقه	110
6	الصرف	110
7	اللغة العربية	110
	کل گھنٹے فی سمسٹر	770

Semester IV — چوتھا سمسٹر

نمبر شمار	مضمون	کل گھنٹے
1	التفسير	110
2	الحديث	110
3	المنطق و البلاغة	110
4	أصول الفقه	110
5	الفقه	110
6	النحو	110
7	الأدب العربي	110
	کل گھنٹے فی سمسٹر	770

Horticulture





سمسٹرز کا نصابی خاکہ



Coursework Structure

Semester V — **پانچواں سمسٹر**

نمبر شمار	مضمون	کل گھنٹے
1	التفسير	110
2	الحديث	110
3	السنة	110
4	السيرة النبوية ﷺ	110
5	الفقه	220
6	العقيده	110
	کل گھنٹے فی سمسٹر	770

Semester VI — **چھٹا سمسٹر**

نمبر شمار	مضمون	کل گھنٹے
1	التفسير	110
2	الحديث	110
3	السنة	110
4	السيرة النبوية ﷺ	110
5	الفقه	220
6	أصول الفقه	110
	کل گھنٹے فی سمسٹر	770

Semester VII & VIII — **ساتواں اور آٹھواں سمسٹر**

ساتواں اور آٹھواں سمسٹر دورہ حدیث پر مشتمل ہے

info@kulyatushariah.edu.pk



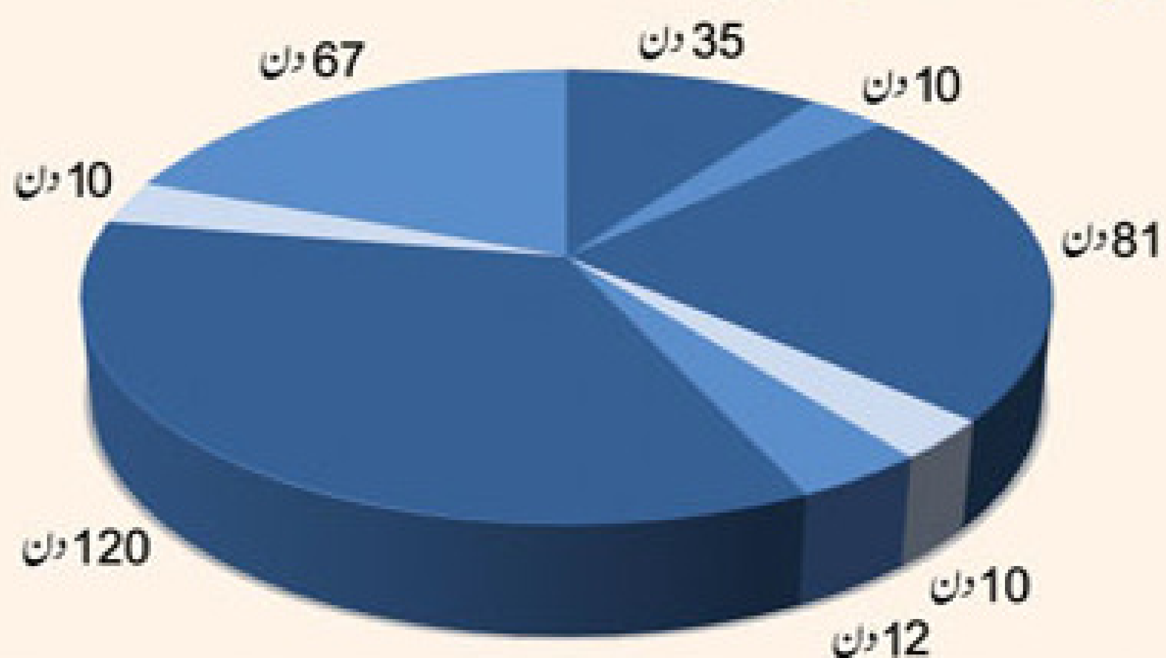


تعلیمی کیلنڈر

Academic Calendar

سال کا پہلا سمسٹر	ابتداء سمسٹر:		یکم ذی القعدة
	اختتام سمسٹر:		7 ربیع الاول
امتحان	8 ربیع الاول	تا	17 ربیع الاول
تعطیل	5 ذی الحجہ	تا	15 ذی الحجہ (عیدالاضحیٰ)
	18 ربیع الاول	تا	30 ربیع الاول (سمسٹر کے بعد)
سال کا دوسرا سمسٹر	ابتداء سمسٹر:		یکم ربیع الثانی
	اختتام سمسٹر:		30 رجب
امتحان	یکم شعبان	تا	10 شعبان
تعطیل	11 شعبان	تا	18 شوال

گرافیکل جائزہ برائے تعلیمی سال





سہولیات

Facilities

قیام وطعام

جن طلبہ کو کورس میں داخلہ دے دیا جائے گا انہیں جامعہ میں رہائش کے لئے کشادہ اور صاف ستھری رہائش نیز ناشتہ اور دو وقت کھانا جامعہ کی طرف سے فراہم کیا جاتا ہے۔

ان ہاؤس کینٹین اور جنرل اسٹور

طلبہ کے لئے اپنے مصارف پر جامعہ میں موجود کینٹین سے ناشتہ، کھانا، چائے وغیرہ کی سہولت موجود ہے۔ اسی طرح جامعہ میں موجود جنرل اسٹور سے طلبہ اپنی روزمرہ کے استعمال کی اشیاء خرید سکتے ہیں۔

گیس وبجلی

طلبہ اپنے رہائشی کمروں میں جو بجلی استعمال کرتے اور ذاتی ضرورت کے لئے سوئی گیس کے چولہے استعمال کرتے ہیں اس کے چارجز وصول نہیں کئے جاتے۔ جبکہ جامعہ میں بجلی کی تعطل کی صورت میں اسٹینڈ بائی جنریٹر کا انتظام بھی ہے۔



اسکالرشپ

پوسٹ گریجویشن کورس میں شریک ہونے والے طلبہ چونکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوتے ہیں اور اپنی تعلیم کے آخری مراحل میں ہوتے ہیں یا تعلیم مکمل کر چکے ہوتے ہیں لہٰذا ان کی ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے جامعہ کی طرف سے کورس کے ہر شریک کو پانچ ہزار روپے ماہانہ اسکالرشپ دی جاتی ہے۔









info@kulyatushariah.edu.pk



سہولیات

Facilities

صحت

اچھے تعلیمی نتائج حاصل کرنے اور اعلیٰ دماغی و ذہنی صلاحیتیں بیدار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ طلبہ کی جسمانی نشوونما اور صحت کا خاص خیال رکھا جائے، کیونکہ ایک صحت مند اور مضبوط ذہن صحت مند جسم ہی کا ہوتا ہے۔ صحت نہ ہو تو تعلیمی امور کی ترتیب برقرار رکھنا اور کما حقہ تعلیم سے مستفید ہونا ناممکن ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے جامعہ میں فری ڈسپنسری کا انتظام کیا گیا ہے جہاں ابتدائی طبی امداد کی سہولت موجود ہے۔







سہولیات

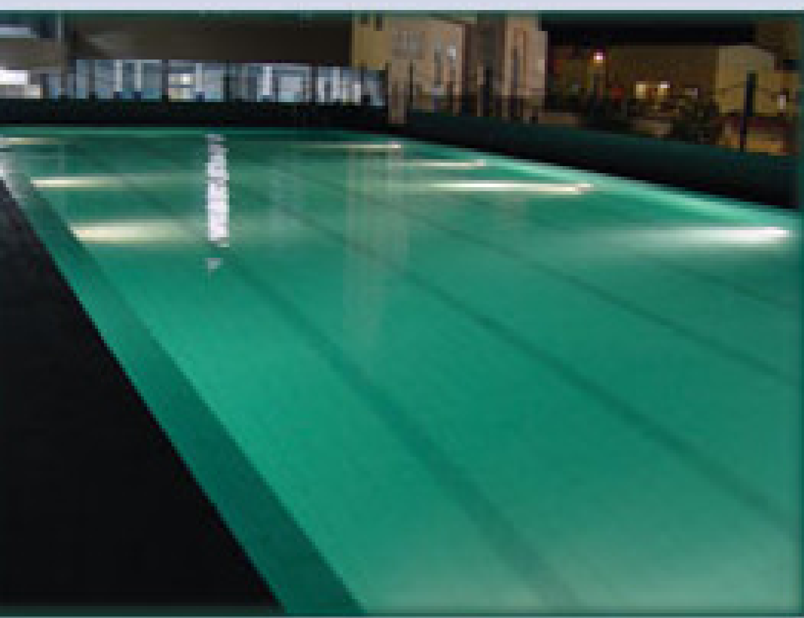
Facilities

کھیل اور تفریح

کلیہ کے طلبہ کھیل اور دیگر تفریحی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیتے ہیں۔ روزانہ عصر کے بعد کھیل و تفریح کا وقت ہوتا ہے جس میں انہیں مناسب کھیل مثلاً: فٹبال، والی بال وغیرہ کی اجازت ہوتی ہے۔ البتہ یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ طلبہ کرام عصر اور مغرب کی نماز جامعہ کی مسجد ہی میں پڑھیں گے۔

جدید سوئمنگ پول

پیراکی وہ کھیل ہے جس کی فضیلت حدیث شریف میں آئی ہے۔ ڈاکٹر اور اطباء بھی اس کو تمام کھیلوں سے جسمانی ورزش کے لئے زیادہ مفید قرار دیتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے جامعہ کے اساتذہ وطلبہ کے لئے ایک سوئمنگ پول بنایا گیا ہے جس میں طلبہ کے متعین گروپ طے شدہ نظام الاوقات کے تحت روزانہ تیراکی کرتے ہیں۔ اس سوئمنگ پول کے نظم کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنایا گیا ہے۔ اس کی صفائی، پانی کی تبدیلی، اور جراثیم کش کیمیائی محلولات کا استعمال اصولوں کے مطابق پابندی کے ساتھ جاری رکھنے کی پوری کوشش کی جاتی ہے۔ سوئمنگ کے لئے سوئمنگ سے پہلے اور بعد میں غسل کا اہتمام لازمی ہے جس کے لئے الگ سے غسل خانوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ سوئمنگ کا سٹیوم شرعی تقاضوں کے مطابق ستر کے ڈھانپے کے مکمل انتظام کے ساتھ فراہم کیا جاتا ہے۔ سوئمنگ پول کا رقبہ ''30X70'' ہے اور گہرائی ایک طرف سے ساڑھے تین اور دوسری طرف سے چھ فٹ ہے اور اس کے لئے مستقل فلٹر پلانٹ کا انتظام کیا گیا ہے۔





"مخلص اور شفیق اساتذہ کرام، صفائی کا عمدہ انتظام، خوبصورت چمن، دوستانہ ماحول، اور بہترین
قیام وطعام کی سہولتیں جامعہ کی کئی خوبیوں میں سے چند خوبیاں ہیں۔"

محمد شفیق : طالب علم سال سوم

محمد شفیق
ایم اے (انگلش)
پشاور یونیورسٹی

Facilities

کتب خانہ

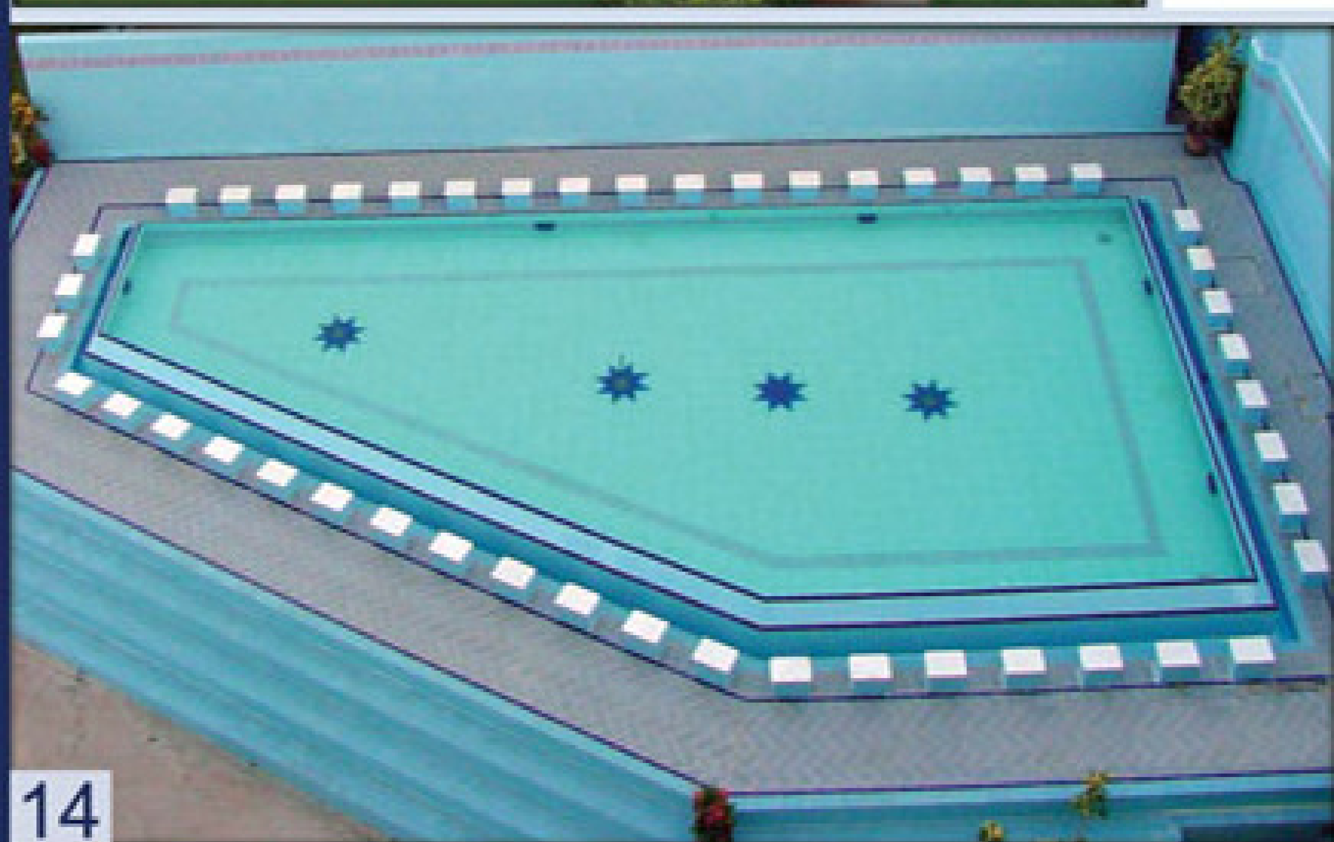
جامعہ کے کتب خانے میں قرآن وحدیث، فقہ، اصول فقہ، صرف ونحو اور دیگر ضروری علوم پر مشتمل کتب کا ایک بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ بنیادی مآخذ ومصادر کی طرف رجوع کرنے اور ان سے استفادہ حاصل کرنے کی غرض سے طلبہ کو مطلوبہ سبق حل کرنے کے لئے کتب خانہ بھیجا جاتا ہے تاکہ طلبہ صرف مقررہ نصابی کتب تک محدود ہو کر نہ رہ جائیں۔



آڈیو وژول ایڈز / بشمول ملٹی میڈیا

موثر تدریس کے لئے آڈیو وژول ایڈز (سمعی وبصری امدادی نظام) کی خاص سہولت موجود ہے۔ یہ سہولت عام طور پر خصوصی تعلیمی سلسلے کے تحت منعقد کرائے جانے والے مختلف علمی وتربیتی پروگراموں کے لئے بہت کارآمد ہے۔ جامعہ کے اس جدید تعلیمی امدادی نظام میں اوور ہیڈ پروجیکٹر (8X6 فٹ)، ملٹی میڈیا، وائٹ بورڈ، چارٹس اور گرافکس وغیرہ شامل ہیں۔









شرائط داخلہ

Eligibility

کلیۃ الشریعۃ (چار سالہ پوسٹ گریجویشن کورس) میں داخلے ان شرائط کی بنیاد پر دیے جائیں گے۔

دو سالہ گریجویٹ (بی اے، بی ایس سی، بی کام وغیرہ) کے لئے:

1. عمر کی آخری حد 26 سال۔
2. کم از کم 60 فیصد نمبر حاصل کئے ہوں۔
3. انگریزی زبان میں اعلیٰ مہارت ہو۔
4. اگر سالانہ امتحان کے نتائج نہ ملے ہوں تو پرنسپل کی جانب سے عارضی طور پر تصدیق نامہ کہ مطلوبہ فیصد نمبر حاصل کرلیں گے۔ ایسی صورت میں داخلہ اصل نتائج کے حصول تک مشروط ہوگا۔
5. داخلہ (Aptitude Test) اور انٹرویو پر موقوف ہوگا جس کا فیصلہ میرٹ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

چار سالہ گریجویٹ (انجینئرز، ڈاکٹرز وغیرہ) اور پوسٹ گریجویٹ (ایم اے، ایم ایس سی، ایم کام وغیرہ) کے لئے:

1. عمر کی آخری حد 30 سال۔
2. مستند اداروں سے کم از کم 50 فیصد نمبر یا 3.0 جی پی اے حاصل کی ہو۔
3. انگریزی زبان میں اعلیٰ مہارت ہو۔
4. اگر سالانہ امتحان کے نتائج نا ملے ہوں تو پرنسپل کی جانب سے عارضی طور پر تصدیق نامہ کہ مطلوبہ فیصد نمبر حاصل کرلیں گے۔ ایسی صورت میں داخلہ اصل نتائج کے حصول تک مشروط ہوگا۔
5. داخلہ (Aptitude Test) اور انٹرویو پر موقوف ہوگا جس کا فیصلہ میرٹ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔



کلیۃ الشریعۃ کے پہلے بیچ 2007-2003 کے فارغ التحصیل ہونے کے موقع پر ایف ٹی سی ہال میں منعقد کی گئی تقریب کا ایک منظر

info@kulyatushariah.edu.pk



داخلہ کا طریقہ کار

Admission Procedure

جدید داخلوں کے لئے اسلامی ماہ رجب کی آخر سے مختلف اخبارات میں کلیۃ الشریعۃ میں نئے گروپ کے داخلے کے لئے اشتہار دے دیا جاتا ہے۔ جس میں امیدواروں کے لئے درج ذیل معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔

1. درخواست فارم طلب کرنے کا طریقہ۔
2. درخواست فارم وصول کرنے اور واپس جمع کروانے کا دورانیہ۔
3. داخلہ کی شرائط

درخواست فارم اور پراسپیکٹس کراچی کے امیدوار دفتر کلیۃ الشریعۃ سے دستی بھی وصول کر سکتے ہیں اور بذریعہ ڈاک بھی منگوا سکتے ہیں جبکہ ملک کے دیگر علاقوں کے امیدواروں کو بذریعہ ڈاک روانہ کر دیا جاتا ہے۔ امیدواروں کو مخصوص مدت کے اندر درخواست فارم پُر کر کے واپس جامعۃ الرشید روانہ کرنا ہوتا ہے۔ درخواستوں کی جانچ پڑتال کے بعد منتخب امیدواروں کو ٹیسٹ کے لئے منتخب کر کے عیدالفطر کے بعد ماہ شوال میں ٹیسٹ کے لئے بلایا جاتا ہے۔









داخلہ ٹیسٹ

Admission Test

داخلہ ٹیسٹ تین مراحل پر مشتمل ہوتا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پہلا مرحلہ: استعدادی ومیلانی جائزہ (Aptitude Test)

ٹیسٹ سے قبل ٹیسٹ سے متعلق ضروری معلومات اور Multiple Choice Questions (MCQ's) کے بارے میں راہنمائی کی جاتی ہے۔اس جائزے میں مندرجہ ذیل استعداد اور رجحانات کا تحریری امتحان ہوگا۔

1. انگریزی زبان وبیان
2. معلومات عامہ
3. کتب بینی ومضمون فہمی
4. ذہانت ویادداشت
5. ذہنی رجحانات ومیلان
6. عالم اسلام کے مسائل کا ادراک

دوسرا مرحلہ: مذاکرہ (Discussion)

تیسرا مرحلہ: انٹرویوز (Interviews)

Aptitude Test کا دورانیہ چار سے چھ دن کا ہوتا ہے جس دوران امیدواروں کو جامعہ میں قیام وطعام کی مناسب سہولت فراہم کی جاتی ہے۔





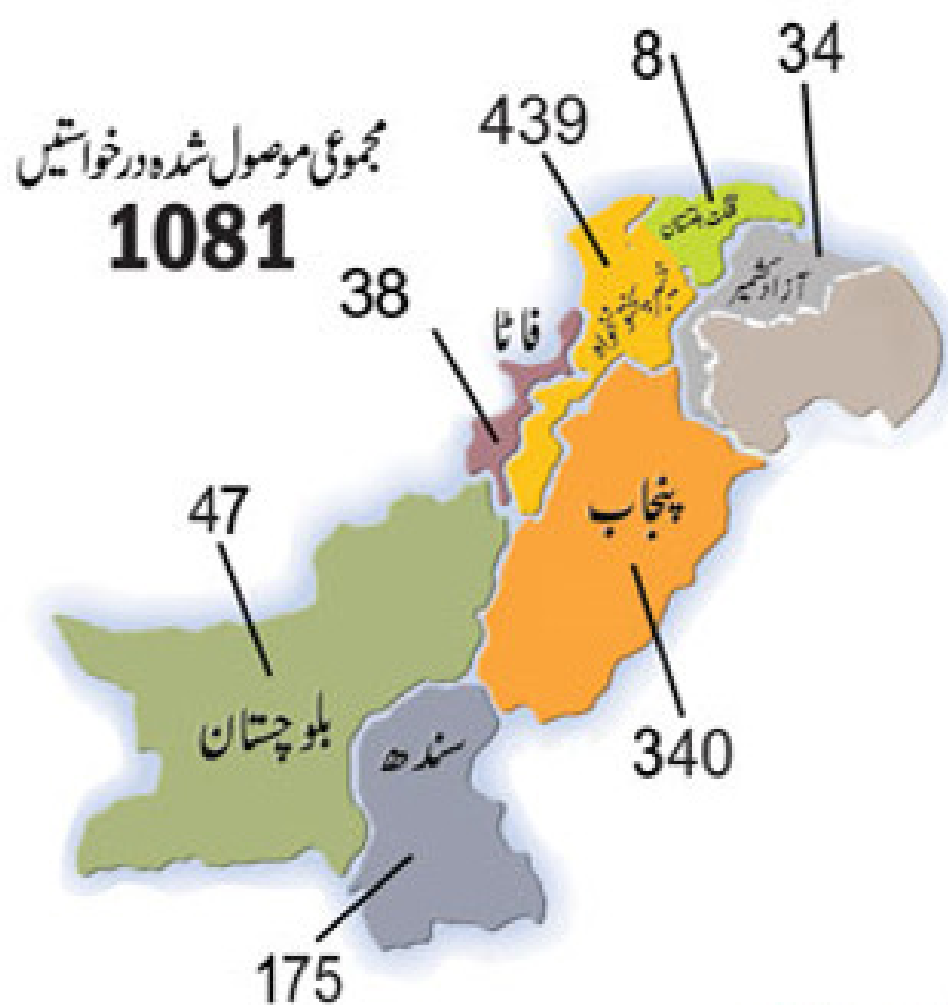
اعداد و شمار (1424 - 1431)

Statistics (1424 - 1431)

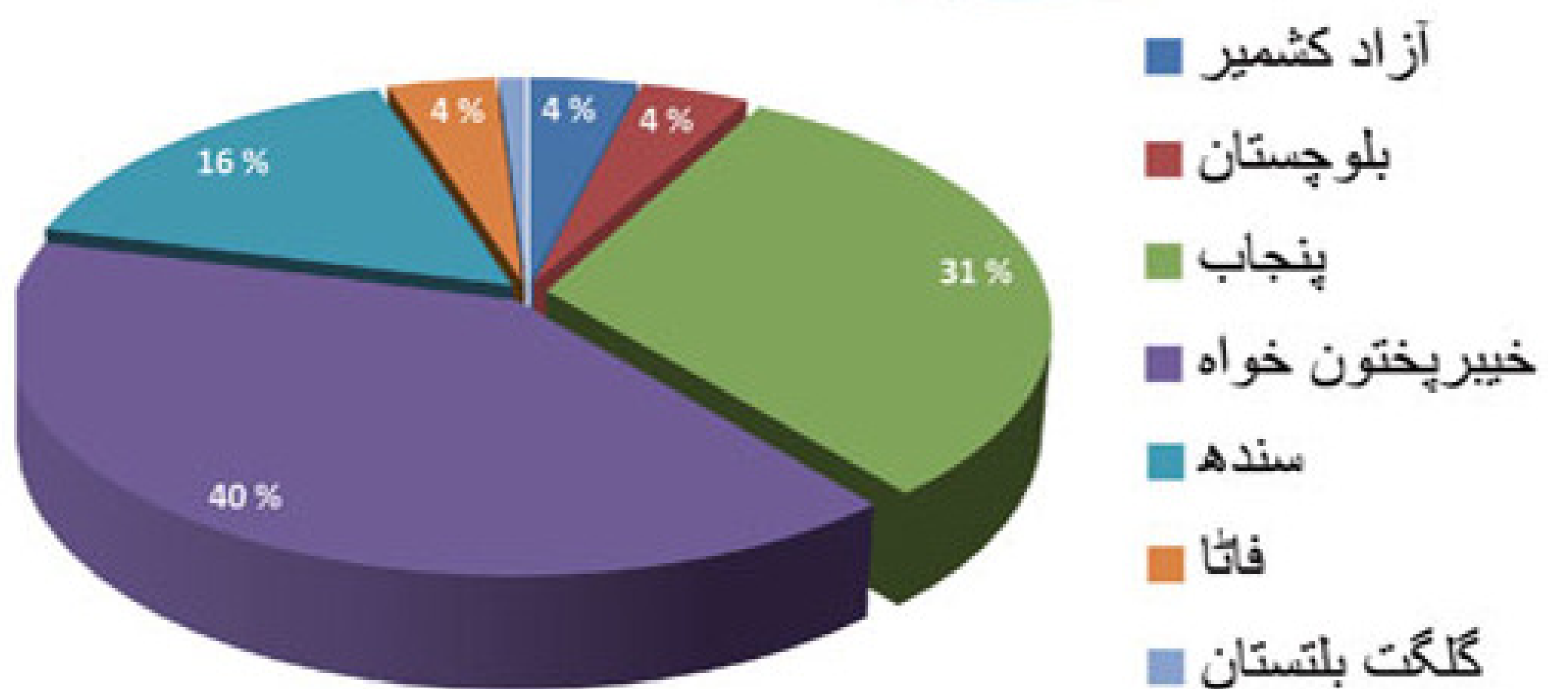
info@kulyatushariah.edu.pk

جامعۃ الرشید کے شعبہ کلیۃ الشریعۃ کی ابتداء 1423ھ بمطابق 2003ء میں ہوئی اور الحمدللہ سات بیچز (Batches) کے لیے درخواستیں وصول کر کے داخلے کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ اس دوران ملک کے چاروں صوبوں، آزاد کشمیر اور فاٹا سے اس چار سالہ پوسٹ گریجویشن کورس میں داخلہ لینے کے لیے اب (سال 31-1430) تک 997 امیدواروں نے درخواستیں بھیجیں اور داخلے کے لیے رجوع کیا۔

موصول شدہ درخواستوں کی صوبہ وار تعداد



موصول شدہ درخواستوں کا صوبہ وار تناسب

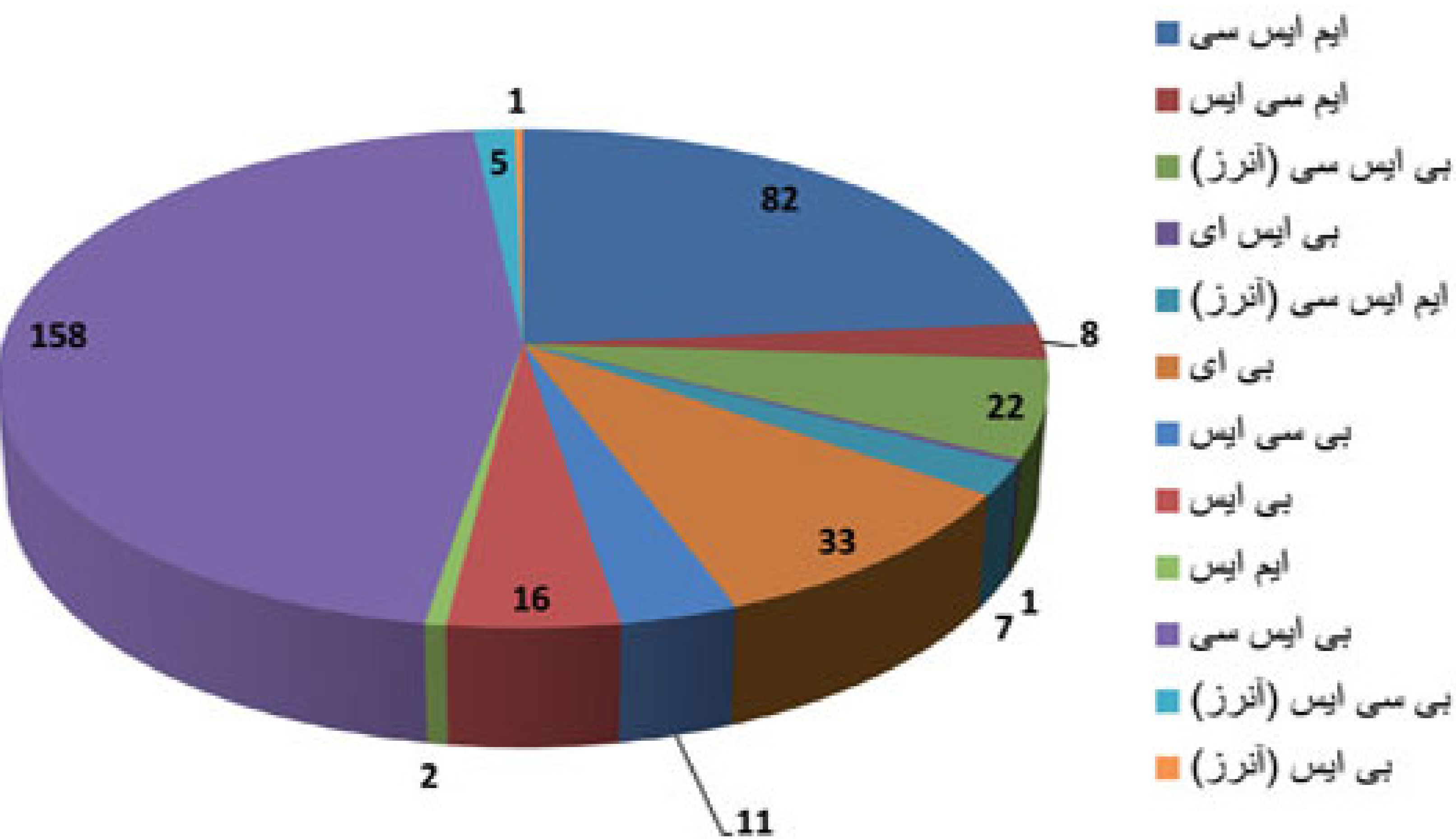




اعداد و شمار (1424 - 1431)

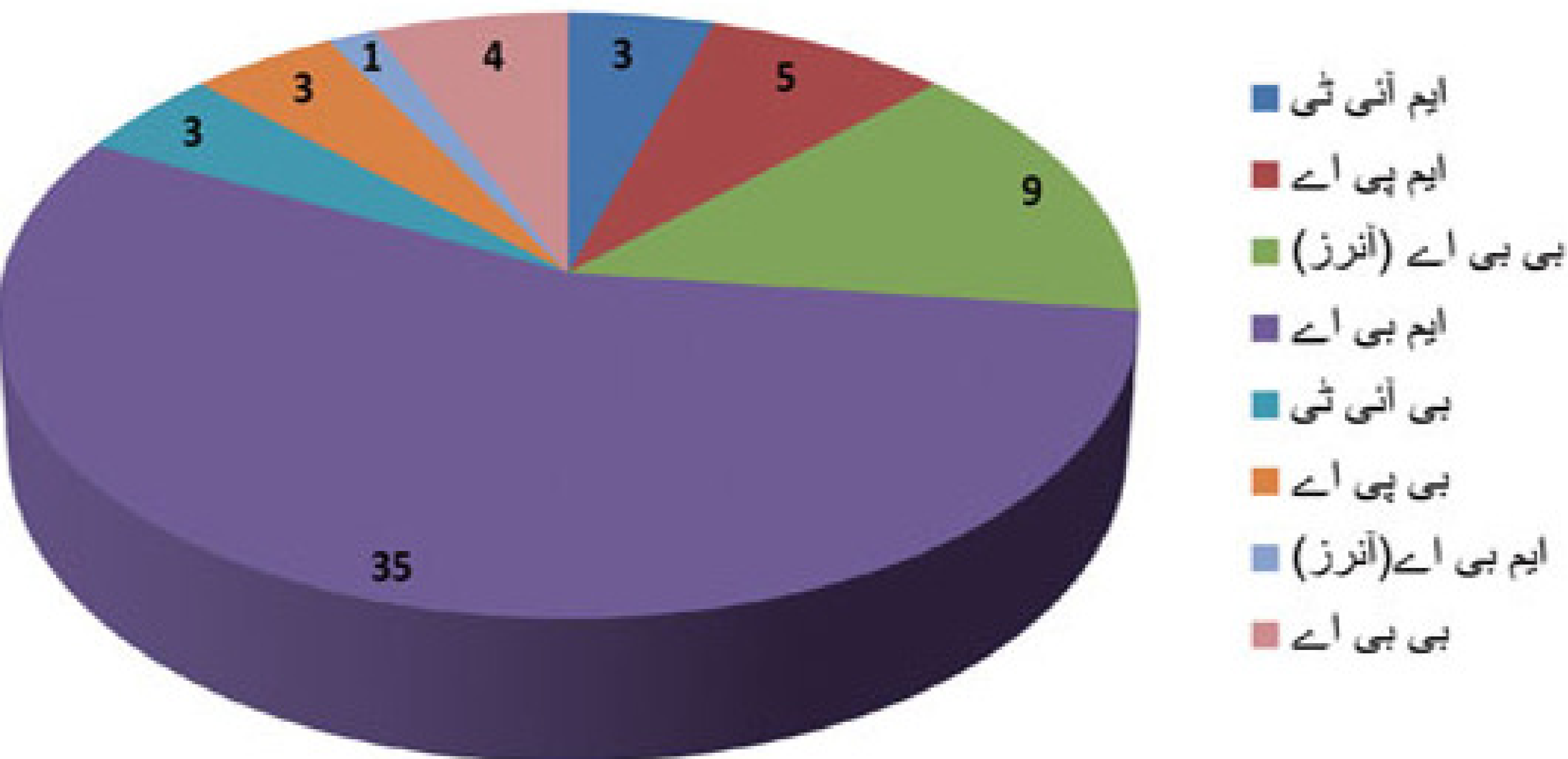
درخواست دہندہ امیدواروں کا گرافیکل جائزہ بہ لحاظ تعلیم

انجینئرنگ/سائنس



درخواست دہندہ امیدواروں کا گرافیکل جائزہ بہ لحاظ تعلیم

کمپیوٹر/آئی ٹی/بزنس ایڈمنسٹریشن

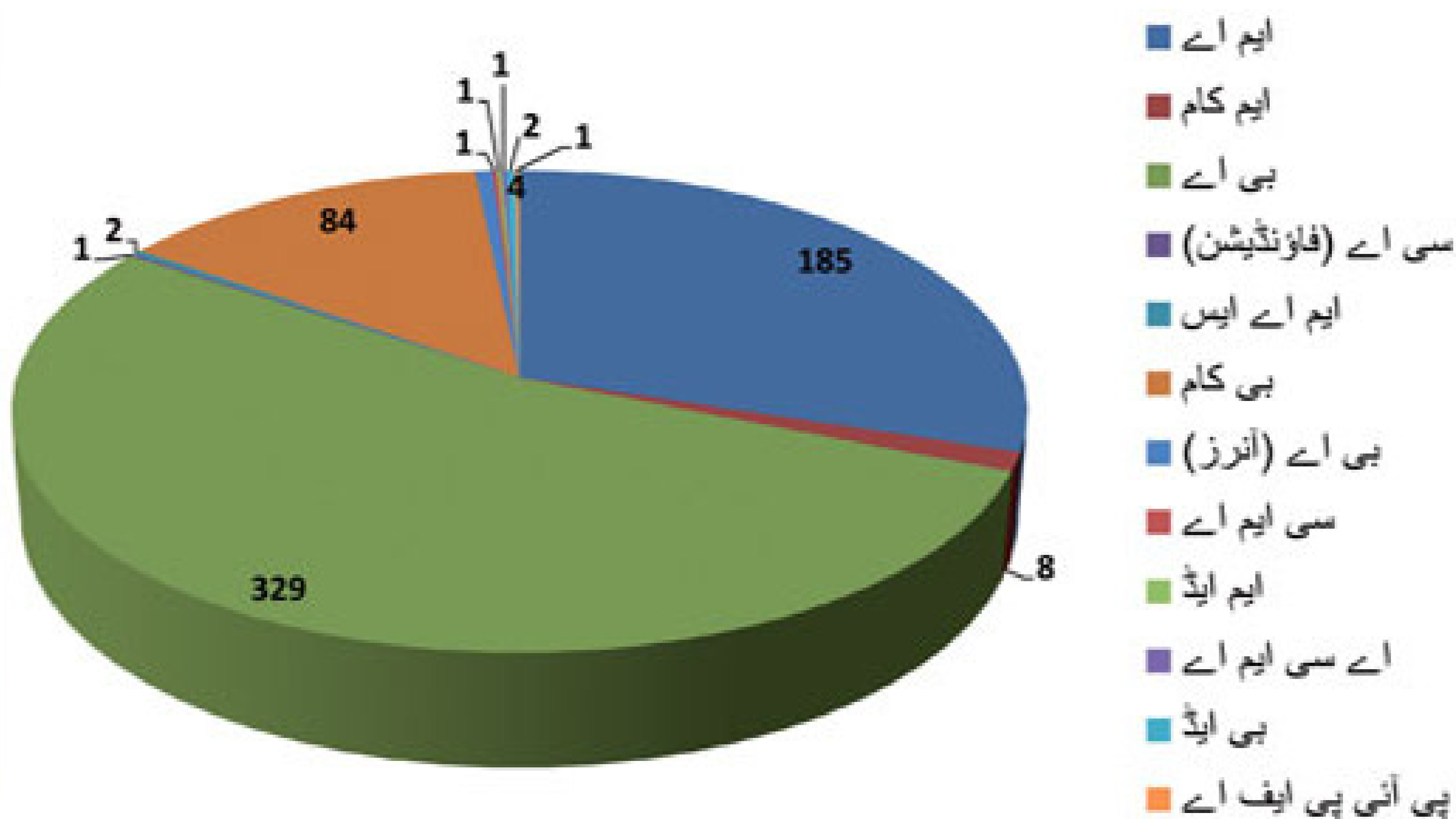




اعداد و شمار (1424 - 1431)

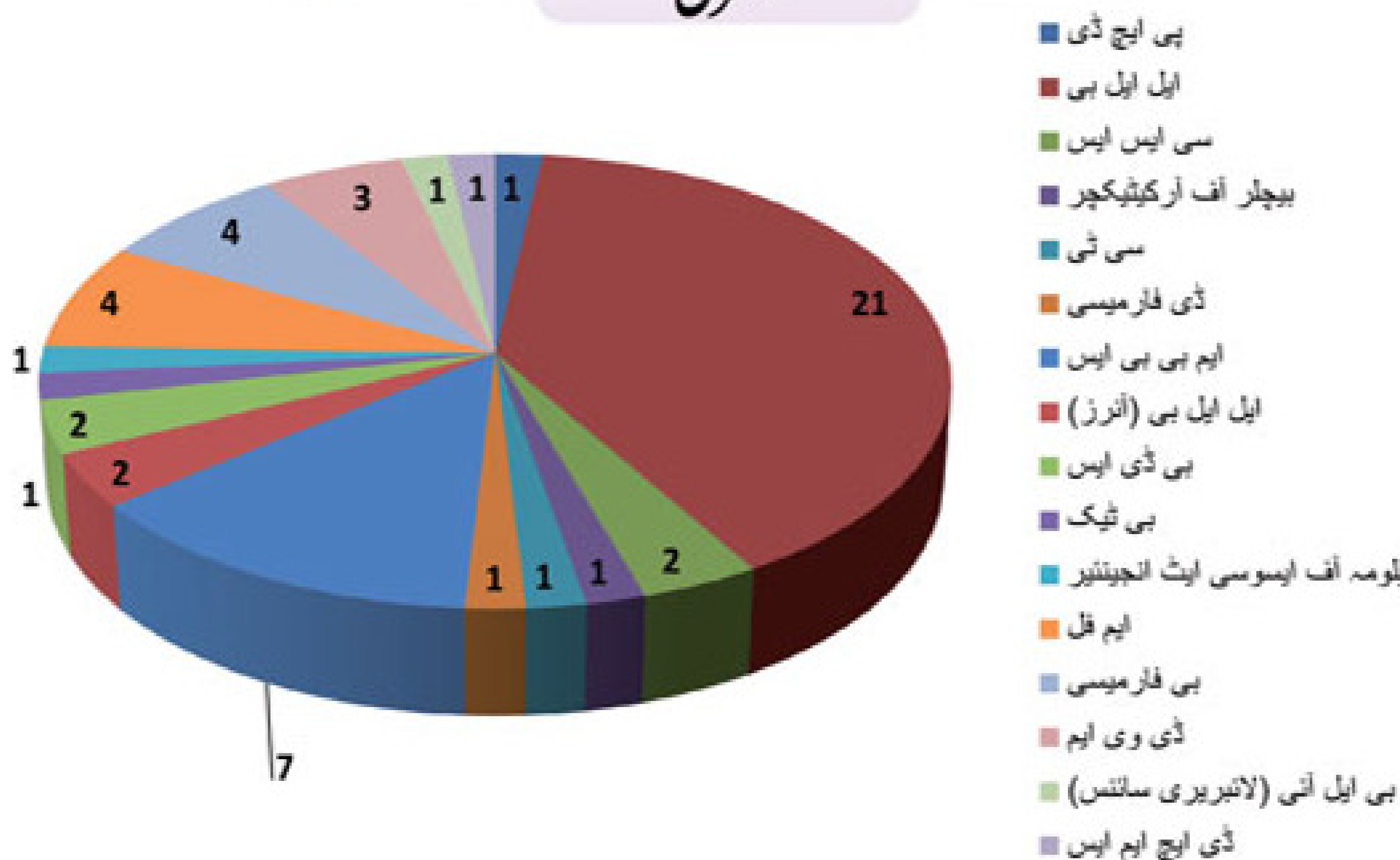
درخواست دہندہ امیدواروں کا گرافیکل جائزہ بہ لحاظ تعلیم

آرٹس/ایجوکیشن/کامرس



درخواست دہندہ امیدواروں کا گرافیکل جائزہ بہ لحاظ تعلیم

متفرق





اعداد و شمار (1424 - 1431)

Statistics (1424 - 1431)

داخل شدہ طلبہ کا صوبہ وار تناسب



داخل شدہ طلبہ کی صوبہ وار تعداد



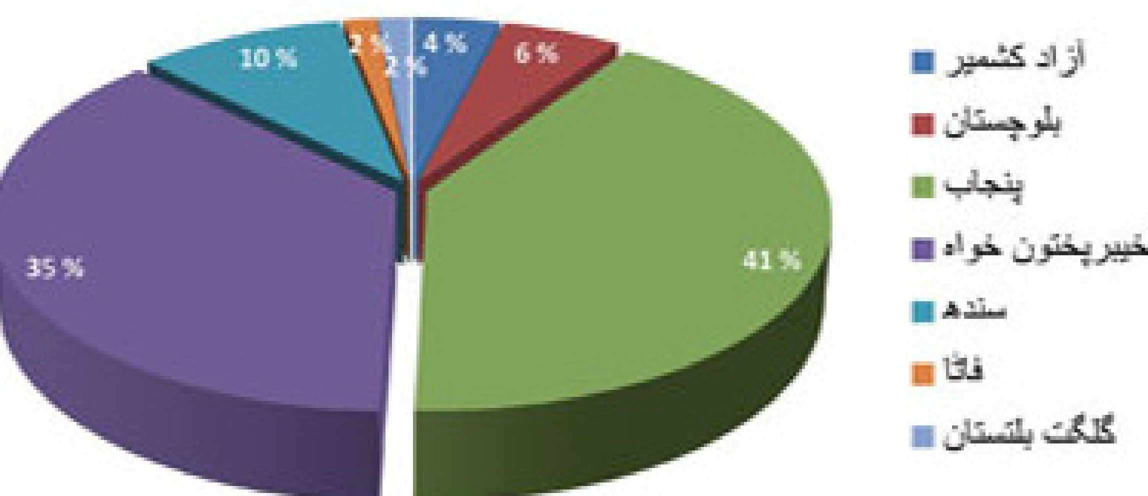
داخل شدہ طلبہ کی ڈگریوں کی تفصیل

ایم ایس سی	10
ایم اے	8
ایم بی اے	1
ایم پی اے	1
ایم سی ایس	1
بی آئی ٹی	2
بی ای	3
بی ایس	3
بی ایس سی	11
بی اے	15
بی بی اے	1
بی بی اے (آنرز)	1
بی سی ایس	1
بی سی ایس (آنرز)	3
بی ٹیک	1
بی ڈی ایس	1
بی کام	7
ٹوٹل	70

فارغ التحصیل طلبہ کی صوبہ وار تعداد



فارغ التحصیل طلبہ کا صوبہ وار تناسب



info@kulyatushariah.edu.pk





وزیٹرز ڈائری

Visitor's Diary

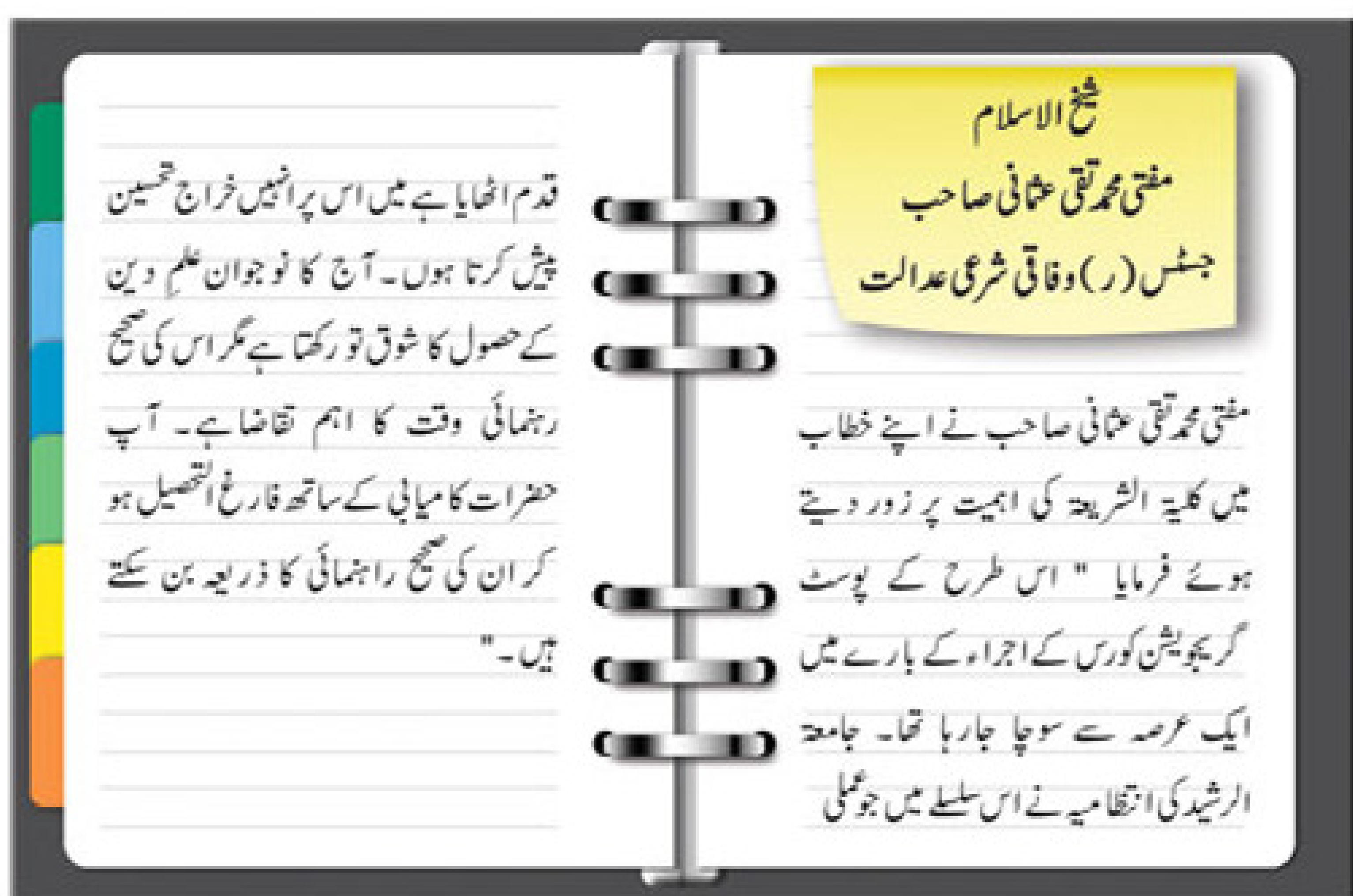


جسٹس (ر) سعید الزمان صدیقی صاحب
سابق چیف جسٹس آف پاکستان

دینی مدارس کے بارے میں عجیب خیال تھا ٹوٹی پھوٹی دیواریں ہونگی معمولی سی عمارت ہوگی لیکن جامعۃ الرشید کو دیکھ کر احساس ہوا کہ واقعی فن تعمیر اور علمی حیثیت میں اس مدرسہ نے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔

مفتی اعظم پاکستان
مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب

" جامعۃ الرشید نے ان دینی شعبوں میں قابل قدر خدمات انجام دی ہیں جن میں آج تک بوجوہ کام نہ ہوسکا تھا۔ ان خدمات پر جامعۃ الرشید کے اساتذہ اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے اپنی آمد ضروری سمجھی"



شیخ الاسلام
مفتی محمد تقی عثمانی صاحب
جسٹس (ر) وفاقی شرعی عدالت

مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے اپنے خطاب میں کلیۃ الشریعۃ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا " اس طرح کے پوسٹ گریجویشن کورس کے اجراء کے بارے میں ایک عرصہ سے سوچا جارہا تھا۔ جامعۃ الرشید کی انتظامیہ نے اس سلسلے میں جو عملی قدم اٹھایا ہے میں اس پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ آج کا نوجوان علم دین کے حصول کا شوق تو رکھتا ہے مگر اس کی صحیح رہنمائی وقت کا اہم تقاضا ہے۔ آپ حضرات کامیابی کے ساتھ فارغ التحصیل ہو کر ان کی صحیح راہنمائی کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔"



وزیٹرز ڈائری

Visitor's Diary

ڈاکٹر عبدالوہاب صاحب
صدر محمد علی جناح یونیورسٹی
سابق وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی

اس وقت معاشرے میں دنیا اور آخرت انتہاپسندی کی حد تک تقسیم ہوگئی ہے بہت کم لوگ ہیں جو دین اور دنیا دونوں پر عمل پیرا ہیں۔ جامعۃ الرشید نے بڑا اچھا قدم اٹھایا ہے دینی و دنیاوی دونوں تعلیمات کا ملاپ کیا ہے۔ جب ہم دعاء کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں اے اللہ! ہمیں دنیا اور آخرت دونوں کی میں بھلائی دے۔ جس طرح عبادت کرنا بھلائی ہے اسی طرح دنیا کے کاموں کو منظم اور بہتر انداز میں کرنا بھی بھلائی ہے۔

ڈاکٹر محمود احمد غازی صاحب
سابق وفاقی وزیرِ مذہبی امور
سابق ریکٹر اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

"جامعۃ الرشید کی خدمات قابل تعریف ہیں علماء کو زمانے کے ساتھ نہیں۔۔۔ بلکہ زمانے سے آگے چلنا چاہئے۔"

پروفیسر ڈاکٹر سید رضوان علی ندوی
معروف مؤرخ سابق استاذ جامعۃ الامام ابوالسعود (سعودی عربیہ)

جامعۃ الرشید کا دورہ کر کے بڑی حیرانگی ہوئی باقی مدارس سے بالکل مختلف پایا اور خوبصورتی سے بہت متاثر ہوا۔

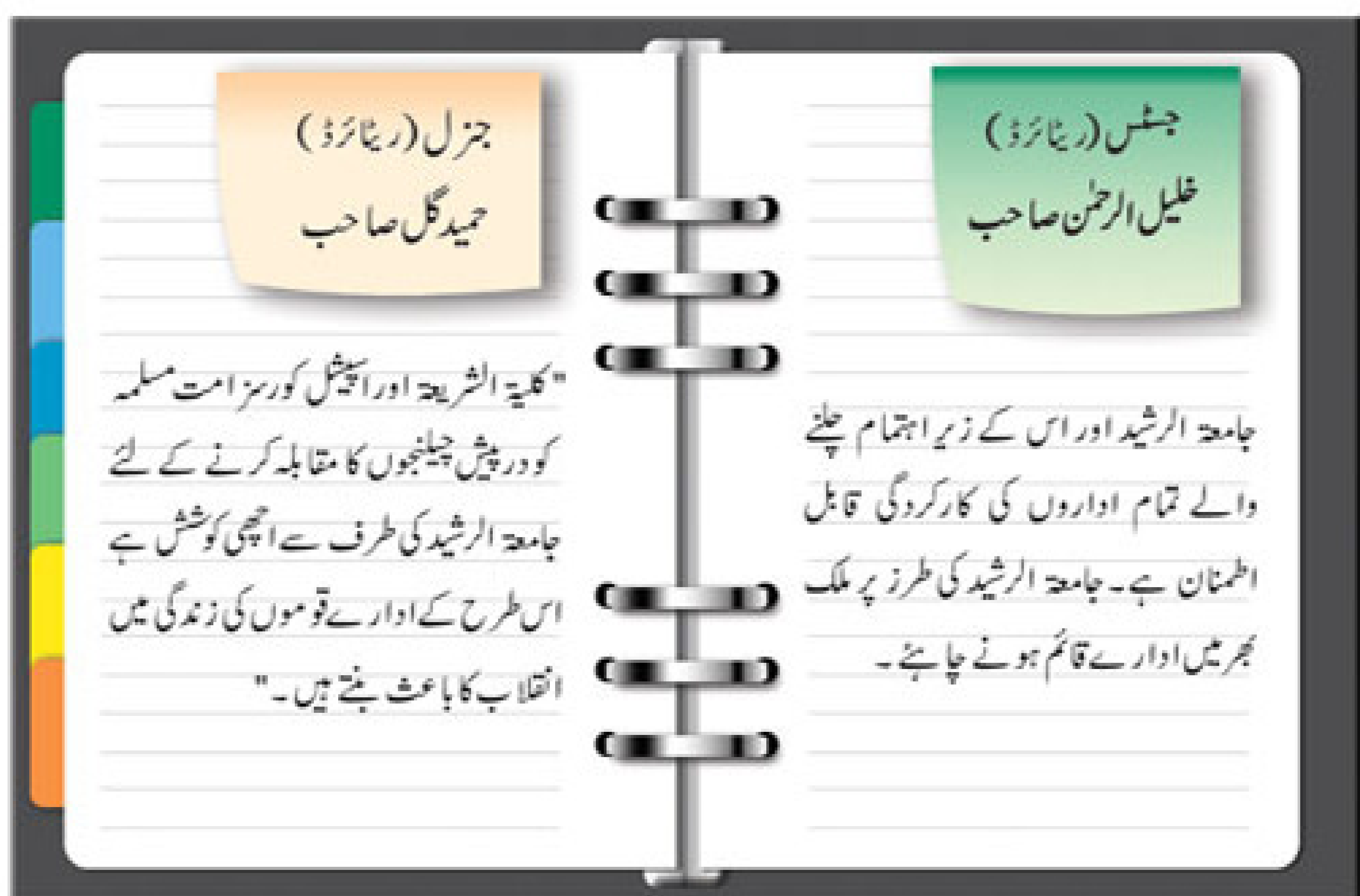
info@kulyatushariah.edu.pk

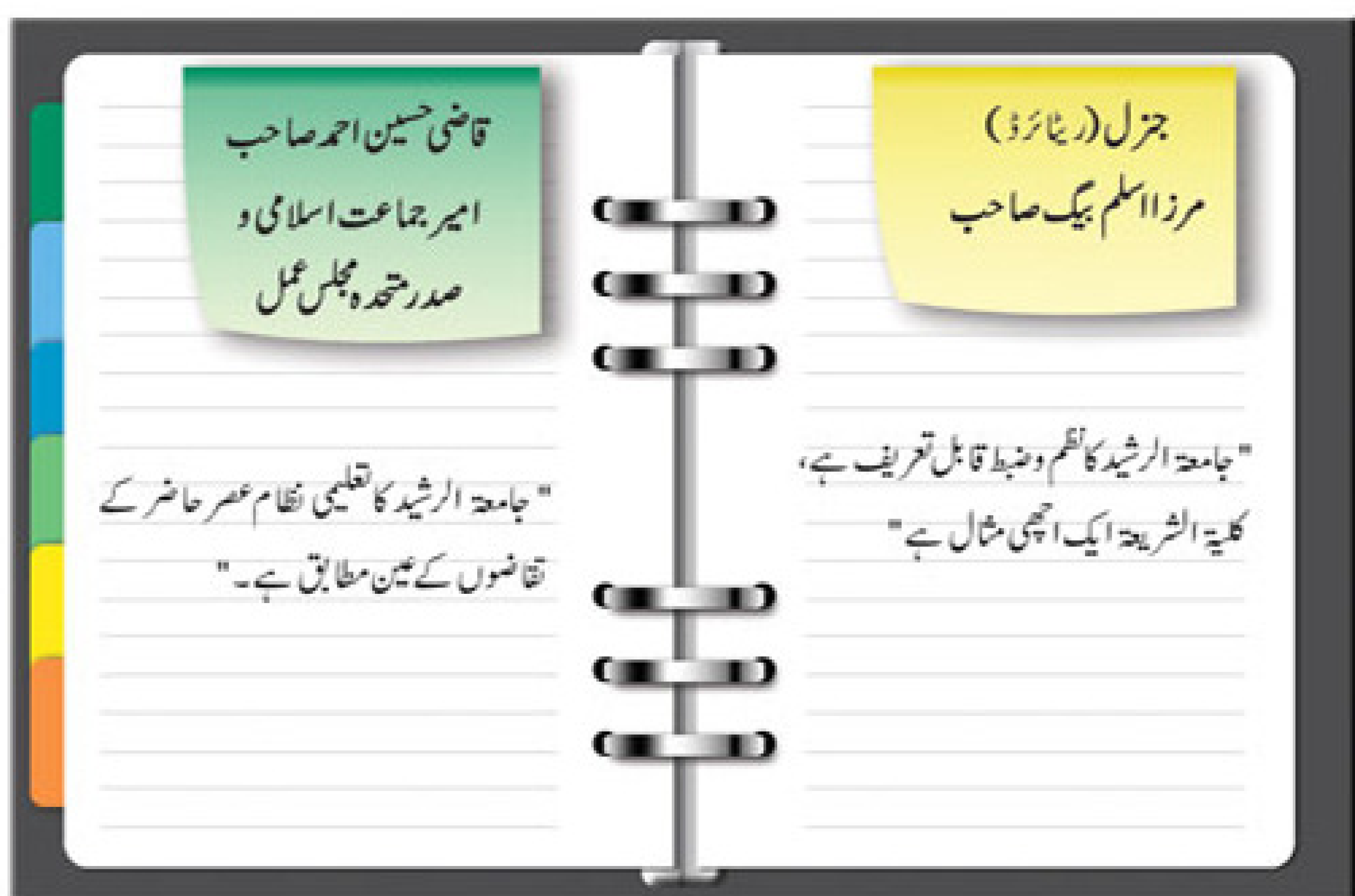




وزیٹرز ڈائری

Visitor's Diary

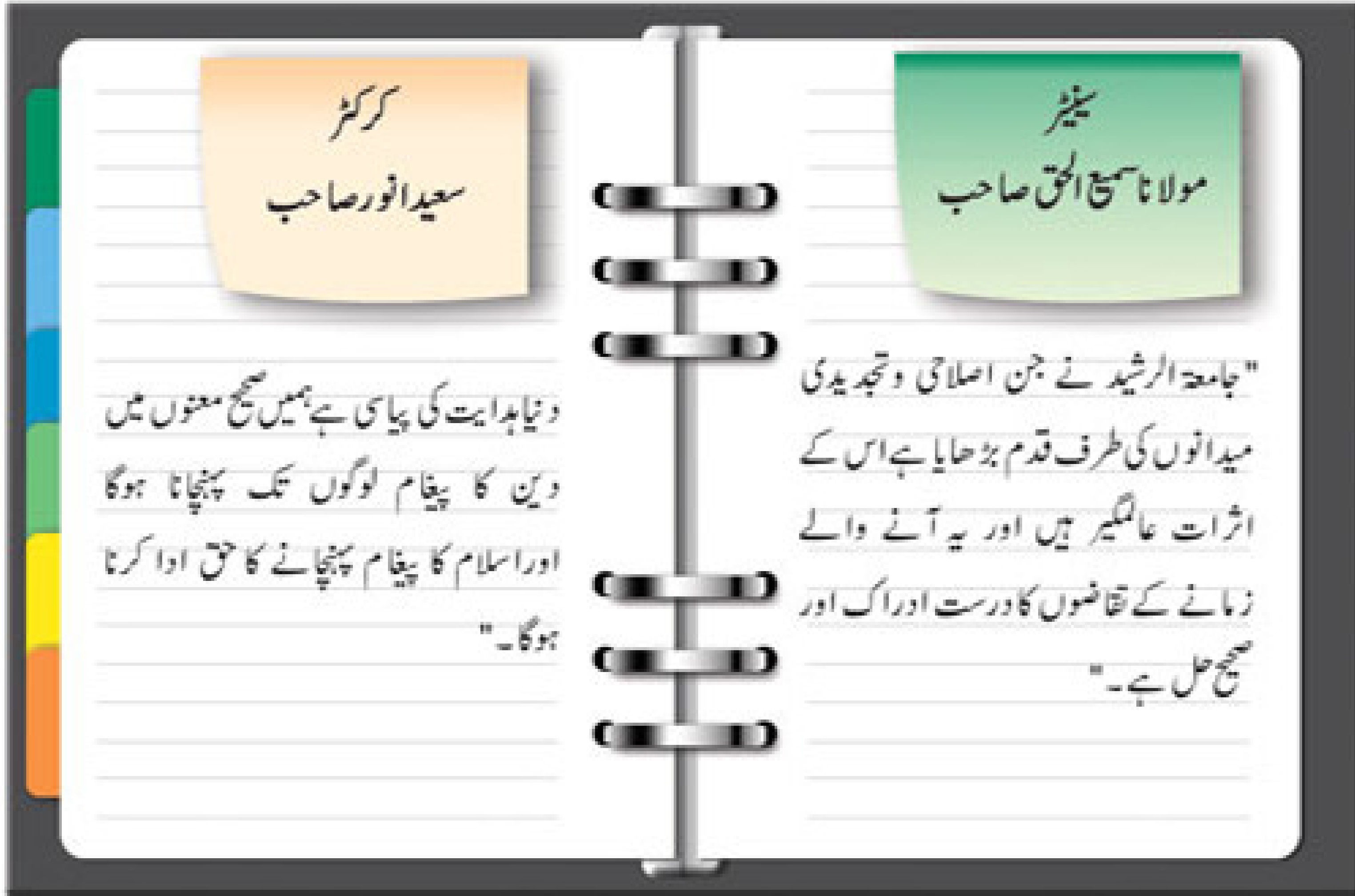


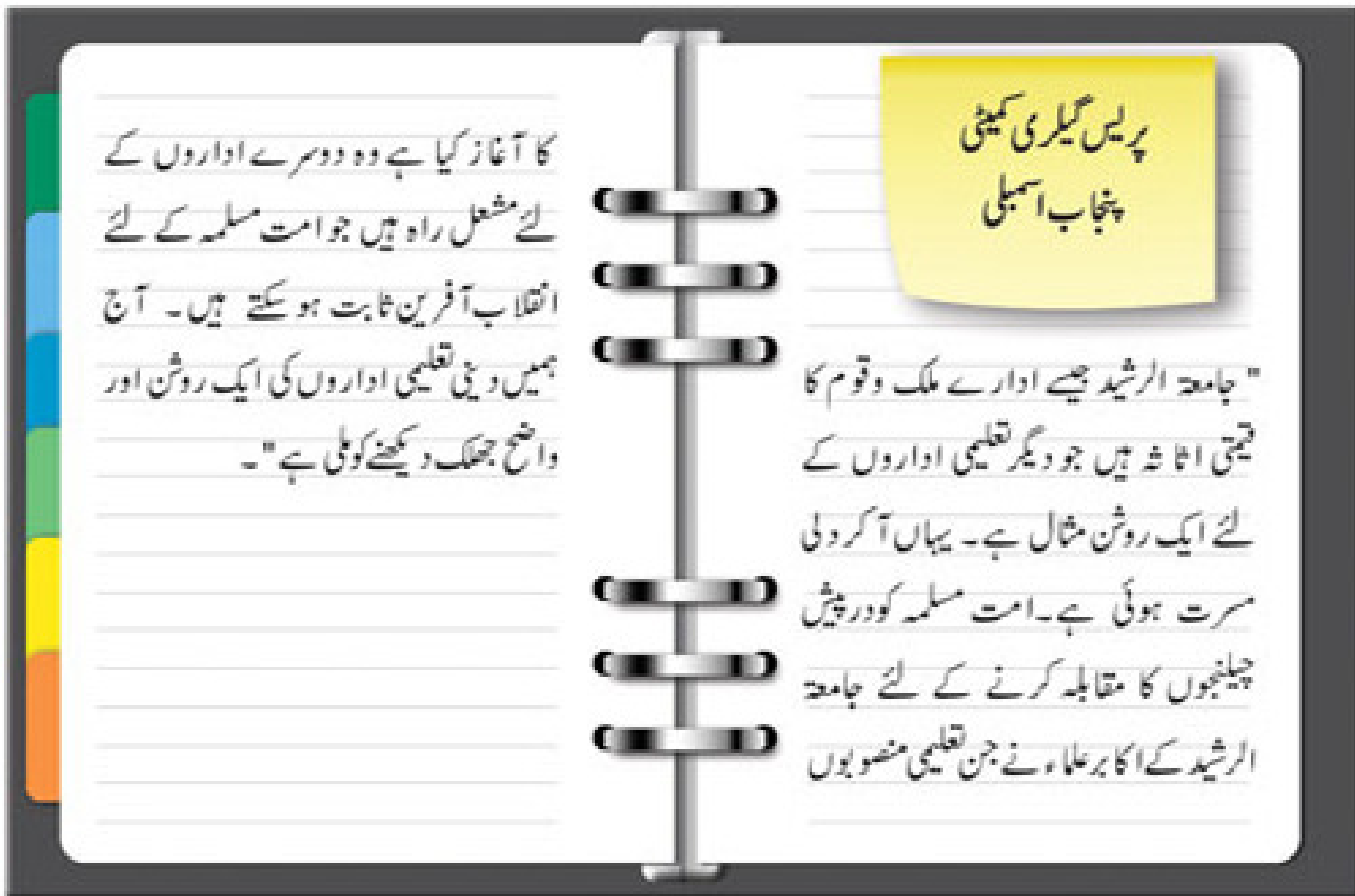


وزیٹرز ڈائری



Visitor's Diary







طلبہ کے تأثرات

محمد عمران پراچہ طالب علم (دوسرا بیچ)

کمپیوٹر انجینئرنگ ۔ این ای ڈی یونیورسٹی کراچی

ایم ایس ۔ کمپیوٹر سائنس (USA)

کلیۃ الشریعہ کے بارے میں پہلی مرتبہ بیرون ملک قیام کے دوران ایک دوست سے سنا تھا۔ دراصل میرا دینی تعلیم حاصل کرنے کا ارادہ کئی سالوں سے تھا اللہ کے فضل سے یہ ارادہ پختہ ہوا تو تعلیمی ادارے کے انتخاب کے دوران جامعۃ الرشید بھی آیا اور کئی وجوہ سے کلیۃ الشریعہ کو پسند کیا منجملہ ان کے یہ کہ کل نصاب چار سال کا ہے۔ 8 سے 16 سال تک پڑھنا ہم جیسے لوگوں کے لئے بہرحال مشکل ہے۔ یہاں کے اساتذہ بہت محنت اور شفقت سے پڑھاتے ہیں۔ انشاءاللہ دوران تعلیم اور اس کے بعد خاص طور سے ترویج دین کیلئے کوشش کرونگا۔ الحمد اللہ کلیۃ الشریعہ کا شعبہ بہت بڑا قدم ہے انشاءاللہ فروغ دین اور تبلیغ کیلئے بہت فائدہ ہوگا تعلیم یافتہ طبقہ میں ایک بڑی تعداد دیندار ہے اور خواہش رکھتی ہے کہ ان کیلئے دینی تعلیم کو Accessible بنایا جائے۔ کیونکہ دس سال پڑھنا ہر ایک کیلئے ممکن نہیں ہوتا۔

رشید احمد طالب علم (دوسرا بیچ)

ایم اے ۔ پولیٹیکل سائنس (پشاور یونیورسٹی)

ایم فل ۔ کراچی یونیورسٹی

پچھلے سال مجھے پشاور یونیورسٹی کی طرف سے "طلبہ کنونشن سنٹر" اسلام آباد میں جانے کا موقع ملا۔ اس پروگرام میں کراچی کے ایک دینی مدرسہ بنوری ٹاؤن کے ایک طالب علم نے انگریزی میں تقریر کی۔ جسے بہت سراہا گیا۔ جس سے میرے دل میں علم دین حاصل کرنے کا شوق پیدا ہوگیا۔ کلیۃ الشریعہ کے لئے ٹیسٹ دیا جو پاکستان کے مقابلے کے امتحانوں سے کم نہ تھا جب پہلی مرتبہ جامعۃ الرشید کے پرفضا اور روحانی ماحول میں داخل ہوا تو بہت خوشی ہوئی کیونکہ میں نے تمام وہ چیزیں اور بنیادی سہولیات یہاں پائیں جو کہ ایک انسان کی شخصیت کو نکھارتی ہیں، کیونکہ موجودہ حالات میں دینی مدارس کو ایسا ماحول فراہم کرنا چاہئے جس سے طلبہ کی صحت، ذہنی تفریح، جسمانی قوت اور صلاحیت میں اضافہ ہو۔ خودداری اور استغناء کی دولت میسر آئے اور دینی تعلیمی اداروں کی طرف ہر طبقے کا رجحان بڑھے۔ یہاں کے علمائے کرام مشفق اور محنتی ہیں۔ اور ہر ایک طالب علم کے ساتھ فرداً فرداً محنت کرتے ہیں اور ہر ایک اپنے مضمون میں اسپیشلسٹ ہے اور اساتذہ کی فکر، محنت اور کاوشوں سے کلیۃ الشریعہ کا کورس ایسے بہتر طریقے سے مرتب کیا گیا ہے کہ کم سے کم عرصے میں شرعی علوم حاصل ہو جائیں گے۔ دینی مدارس اور یونیورسٹی کے طلبہ میں جو خلا پیدا ہوا تھا، کلیۃ الشریعہ کے شعبہ نے اس خلا کو پُر کیا۔ اور ان شاء اللہ دینی و دنیاوی تعلیم کے طلبہ کا یہ امتزاج ان دونوں طبقوں کو قریب لانے کا باعث بنے گا۔

محمد افضل طالب علم (دوسرا بیچ)

کیمیکل انجینئرنگ

(داؤد کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، کراچی)

عالم اسلام آج اپنی تاریخ کے انتہائی نازک دور سے گذر رہا ہے۔ سیاسی اور عسکری میدان میں مغرب کی برتری نے فکری اور نظریاتی سطح پر اسکی کھوکھلی اور بے بنیاد تہذیب کے فروغ میں بہت مدد دی ہے۔ مغرب سے درآمد شدہ لارڈ میکالے کے وضع کردہ تعلیمی نظام نے ہمارے معاشرے کے دینی اور ملی تشخص کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ مادّے کی برتری اور اس کے حصول کی ناختم ہونے والی سعی پر مشتمل اس نظام نے روح اور آخرت جیسے لطیف اور یقینی معاملات کو بے معنی بنا کر رکھ دیا ہے۔

 info@kulyatushariah.edu.pk



طلبہ کے تأثرات

Student's Views

آج مسلم قوم کا فکری اور نظریاتی انحطاط اپنی حدوں کو چھو رہا ہے۔ عالم اسلام کو درپیش ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے کلیۃ الشریعۃ پوسٹ گریجویشن کورس میرے لئے امید کی ایک کرن ثابت ہوا۔ ہم یونیورسٹی گریجویٹس اکثر یہ بات کیا کرتے ہیں کہ جب ملک وملّت کے فطین اور عصر حاضر کے تقاضوں کو جاننے اور پورا کرنے والے لوگ اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور غلبۂ دین حق کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا نہیں کریں گے ذلت اور مسکنت یونہی ہمارا مقدر بنی رہے گی۔

لیجئے! اس کورس کی صورت میں علماء نے اپنا حق ادا کردیا ہے دیکھنا یہ ہے کہ ہم اپنی اس عظیم ذمہ داری کو کس طرح پورا کرتے ہیں۔ نہایت پاکیزہ علمی اور روحانی ماحول، اپنے آپ کو وقف کردینے والے اساتذہ اور جدید ترین سہولتیں آپ کی منتظر ہیں۔

چشم اقوام سے مخفی ہے حقیقت تیری\
زندہ رکھتی ہے زمانے کو حرارت تیری\
ہے ابھی محفل ہستی کو ضرورت تیری\
کوکب قسمت امکاں ہے خلافت تیری\
وقت فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے\
نور توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

محمد شعیب چیمہ — طالب علم (تیسرا بیچ)

اے سی ایم اے ۔ آئی سی ایم اے پی (لاہور)

اللہ پاک نے دوران تعلیم حفظ قرآن کی دولت عطاء فرمائی اور فہم قرآن، حصول علم دین اور اسلام کی خدمت کا شوق و جذبہ بھی مرحمت فرمایا۔ مسلمانوں اور عالم اسلام کو درپیش چیلنجز نے ان مقاصد کے حصول کو مزید تقویت بخشی۔ اللہ پاک سے ان کے حصول کیلئے مستقل دعا کرتا رہتا تھا جو کہ کلیۃ الشریعۃ میں داخلے کی صورت میں قبول ہوئی۔

کلیۃ الشریعۃ کو اپنے وہم وگمان سے بڑھکر پایا جسکی دلیل کلیۃ الشریعۃ کے اساتذہ کی فنی مہارت، محنت، خلوص اور ان کی حالات حاضرہ پر گہری نظر اور ان حالات کے متعلق ان کی بلند سوچ وفکر ہے۔ نیز کلیۃ الشریعۃ میں طلبہ کو اعلیٰ معیار کی سہولیات فراہم کی گئیں۔

اختر رسول — طالب علم (تیسرا بیچ)

بی اے ۔ پنجاب یونیورسٹی

میں کلیۃ الشریعۃ سے متعارف تو ایک سال پہلے سے تھا اور میں داخلہ کھلنے سے 6 ماہ پہلے سے ہی کلیۃ الشریعۃ میں داخلہ لینے کے لئے اپنے والدین، اساتذہ کرام اور جاننے والوں سے دعائیں کروانے لگا۔ ٹیسٹ کسی بھی جدید یونیورسٹی کے داخلہ ٹیسٹ سے کم نہ تھا۔ دوران ٹیسٹ یہاں کے حضرات کا برتاؤ، ایسی مہمان نوازی کہیں دیکھنے میں نہ ملی تھی۔ اخلاق کا ایسا معیار، انٹرویو کرنے والے حضرات ایسے مستقل مزاج جن کے اخلاق میں ذرہ برابر کجی نہ آئی، ان حضرات نے نہ صرف ڈگریاں دیکھیں بلکہ اخلاق، اعمال، آداب، انداز گفتگو و بیان اور چال چلن اور ہر قسم کی خود اعتمادی کو ایک پیمانے پر لا کے پرکھا۔ کامیاب امیدواران میں جب میں نے اپنا نام سنا گویا مجھے دنیا کی سب سے بڑی نعمت مل گئی، اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔۔۔!

الیاس احمد — طالب علم (تیسرا بیچ)

بی ایس سی ۔ مالاکنڈ یونیورسٹی

بندہ کی کلیۃ الشریعۃ سے واقفیت اخبار میں اشتہار کے ذریعہ ہوئی۔ عصری علوم سے فارغ التحصیل طلبہ کیلئے چار سال پر مشتمل علوم شرعیہ کا نصاب لازمی طور



طلبہ کے تأثرات

پر ایک خوش آئند بات تھی۔ کیونکہ ان کیلئے آٹھ سالہ درس نظامی کا پڑھنا مختلف وجوہات کی بناء پر مشکل ہوتا ہے۔ اُمت مسلمہ کو پچھلے دو عشروں سے جو حوصلہ شکن اور کٹھن حالات درپیش ہیں اس کا تقاضا یہی ہے کہ ایسے رجال کار کی اسلامی سنہرے اصولوں کے تحت عملی روحانی تربیت کی جائے جو ان چیلنجز کا مقابلہ کرسکیں اور امت مسلمہ کی پھنسی ہوئی کشتی کو گرداب سے نکالنے میں اپنی خدمات پیش کرسکیں۔

عدنان خورشید — طالب علم (تیسرا بیچ)

بی ایس سی ۔ آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی

مجھے شروع سے دینی تعلیم حاصل کرنے کا شوق تھا اور عمر کے اس حصے میں آکر اس شوق میں اور زیادہ اضافہ ہوا لیکن بہت زیادہ کوشش کے باوجود بھی اپنے آپ کو دینی تعلیم (درس نظامی) کا جو بہت زیادہ نصاب ہے اسکے لئے فارغ نہیں کرسکا۔ اور جب ایک دن میں نے کلیۃ الشریعۃ کا ایڈ اخبار میں دیکھا تو میں بہت زیادہ خوش ہوا۔ میں نے پراسپکٹس منگوایا اور جب میرا داخلہ ہوگیا تو اس وقت میں نے ایم ایس سی شماریات میں داخلہ لیا ہوا تھا اور ساتھ ہی ساتھ میں پی جی ڈی آنرز کر رہا تھا لیکن الحمدللہ مجھے اس پر خوشی ہے کہ میں نے کلیۃ الشریعۃ میں داخلہ لینے کو ترجیح دی۔

یہاں آکر جیسا جامعۃ الرشید کے بارے میں سنا تھا اس سے کہیں بڑھ کر پایا اور ساتھ ہی ساتھ لا جواب اساتذہ ملے۔ جو انتہائی شفقت کرنے والے، محبت کرنے والے اور سب سے بڑی بات کہ والدین کی طرح ہمارے اساتذہ نے ہمارا خیال رکھا۔ ورنہ ہمارا یہاں ایڈجسٹ ہونا بہت مشکل تھا۔

محمد یونس — طالب علم (تیسرا بیچ)

ایم اے ۔ معاشیات (آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی)

جب میں نے کلیۃ الشریعۃ میں داخلے کا اشتہار پڑھا تو دل خوشی سے جھوم اٹھا کہ الٰہی امت کے فتنہ وفساد اور شر انگیزی کے اس دور میں اللہ تعالیٰ نے نوجوانوں کیلئے یہ راستہ نکالا۔ عموماً کسی ادارے کے متعلق سن کر دل میں اس ادارے سے متعلق جو خیالات پیدا ہوتے ہیں وہ ادارہ عملاً ویسا نہیں ہوتا۔ لیکن جامعۃ الرشید کے متعلق جو خیالات ذہن میں پیدا ہوئے بحمدللہ بعینہ ویسا ہی پایا۔ یہاں کے اساتذہ کا طرز تدریس، حسن اخلاق اور سیرت اپنی مثال آپ ہے۔ اساتذہ کی شفقت اور محبت مثالی ہے۔ اور نہایت کوشش اور محنت سے بات سمجھاتے ہیں۔ یہاں طلبہ کو تمام سہولیات میسر ہیں اور الحمدللہ ملک کے دوسرے کنارے سے آکر بھی یہاں اجنبیت کا احساس نہیں ہوتا۔ یہاں کا ماحول نہایت پاکیزہ ہے اور یہاں صفائی کا نظام مثالی ہے اور سب سے زیادہ جو چیز پسند آئی وہ جامعۃ کا چمن ہے جو کراچی کے کسی بھی اچھے چمن سے بڑھکر ہے۔

الحمدللہ! کلیۃ الشریعۃ کا قیام جس مقصد کے تحت عمل میں لایا گیا تھا وہ اپنی منزل کی جانب تیزی سے گامزن ہے۔ اور امید واثق ہے کہ کلیۃ الشریعۃ سے فارغ ہونے والے طلبہ مستقبل میں میں ملک وقوم کی بہتر خدمت کے اہل ہوں گے اور یہاں سے فارغ ہونے والا ہر طالب علم انشاء اللہ ایک چلتا پھرتا ادارہ ہوگا۔

محمد آصف — طالب علم (تیسرا بیچ)

بی کام ۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس (فیصل آباد)

الحمدللہ میں بھی ان چند طلبہ میں سے ہوں جن کو اللہ پاک



طلبہ کے تاثرات

Student's Views

نے دین کا علم حاصل کرنے کی سعادت بخشی۔ بی کام کے بعد ٹیکسٹائل فرم میں ملازمت تین سال تک کی اس دوران یہ طلب تھی کہ اللہ مجھے ایسا موقع فراہم کرے کہ میں بھی علم دین کی دولت حاصل کرسکوں تو اللہ پاک نے میری اس خواہش کو کلیۃ الشریعۃ کا اجراء کروا کر پورا فرمادیا۔

عبدالحسیب طالب علم (چوتھا بیچ)

بی ای ۔ کمپیوٹر سائنس (پشاور یونیورسٹی)

جامعۃ الرشید پہنچ کر خواب گویا حقیقت میں بدل گئے، اساتذہ انتہائی محنتی اور شفیق ہیں اور تعلیم کیلئے یہاں انتہائی موزوں ماحول ہے۔

عزیر احمد صدیقی طالب علم (چوتھا بیچ)

ایم اے ۔ انٹرنیشنل ریلیشن (جامعہ کراچی)

مجھے کلیۃ الشریعۃ کے بارے میں اس وقت معلوم ہوا جب میں مروجہ آٹھ سالہ درسِ نظامی پڑھنے کا فیصلہ کر چکا تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ میری خوش قسمتی ہے اور اللہ رب العزت کا خصوصی فضل ہے کہ میں کلیۃ الشریعۃ سے منسلک ہوا، کیونکہ اس کے سرپرستِ اعلیٰ اس وسیع سوچ اور بصیرت کے حامل ہیں جس کی آج امت مسلمہ کو سخت ضرورت ہے اور مجھے امید ہے کہ ان حضرات کی زیرِ سرپرستی میں اللہ تعالیٰ مجھے دین کی خدمت کے لئے ضرور قبول فرمائیں گے۔

حافظ محمد کفایت اللہ طالب علم (چوتھا بیچ)

ایم ایس سی ۔ کیمیاء (جامعہ کراچی)

جامعۃ الرشید پہنچ کر اس کو اپنی سوچ سے بڑھ کر پایا۔ انتہائی دینی ماحول یہاں کا خاصہ ہے۔ ملکی جامعات اور بین الاقوامی جامعات کے اساتذہ کی طرح یہاں کے اساتذہ تدریس میں کسی سے کم نہیں۔ یہاں کے اساتذہ نہایت شفیق، با اخلاق، وقت کے پابند اور اپنے فن میں ماہر ہیں۔

نعمان انوار طالب علم (چوتھا بیچ)

بی ایس سی ۔ پنجاب یونیورسٹی

جب مجھے کلیۃ الشریعۃ کے کورس کے بارے میں علم ہوا تو خوشی اس بات کی ہوئی کہ الحمدللہ پورے پاکستان میں کوئی ایسا ادارہ ہے جس میں یونیورسٹی، کالجز کے طلبہ کے لئے علم دین حاصل کرنے کے لئے ایک اچھا موقع ہے جو اپنی تعلیم و تربیت کے لحاظ سے نمایاں ہے۔ موجودہ دور میں اس کورس کی بہت اہمیت ہے کیوں کہ امت مسلمہ کو اس دور میں بڑے بڑے چیلنجز کا سامنا ہے جن میں سے ایک یہ ہے کہ دین اسلام کو تمام دنیا میں ایک نمایاں انداز میں پیش کرنا، اسلام دشمن قوتوں کا مقابلہ کرنا اور امت مسلمہ میں اتحاد پیدا کرنا۔

میری یہ تمام پڑھے لکھے نوجوانوں سے Humble request ہے کہ اپنے آپ کو اس کورس میں شریک کر کے اپنی صلاحیتوں کو دین کے لئے خرچ کریں۔

احمد عباس سعید طالب علم (چوتھا بیچ)

ایم ایس سی ۔ بہاالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

دوہزاری اختتام نے دنیا کو ایک نئے موڑ پر لا کر کھڑا کر دیا ہے خصوصاً 9/11 کے بعد دنیا کے تیزی سے بدلتے ہوئے حالات نے اسلام اور اس کے نظام حیات کے بارے میں ایک رائے کو جنم دیا۔ جس میں ایک طرف تو مغربی تعلیمی و سیاسی تحقیقی اداروں، دانش وروں نے عالمی میڈیا کے ذریعے اس بات



طلبہ کے تأثرات


info@kulyatushariah.edu.pk

کا پروپیگنڈا شروع کردیا کہ اسلام بہت قدیم ہے اور موجودہ دور کی جدید اقدار کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ اور یہ کہ نفاذ اسلام کی ہر کوشش پوری دنیا کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتی ہے اسی طرح یہ مسئلہ اب صرف مغرب کا ہی نہیں بلکہ پوری دنیا اس خطرہ کی لپیٹ میں ہے اور پوری دنیا کو مل کر اس کا سامنا کرنا چاہئے اور دوسری طرف مسلم دنیا میں بھی ایک عمومی شعور اس کے نتیجہ میں بیدار ہوا کہ ہمارا بھی تو ایک شاندار ماضی تھا، ایک مکمل اور قابل عمل نظریہ حیات تھا جس نے صدیوں اس دنیا پر حکومت کی وہ کیا ہے؟ اس قسم کی ہر سوچ اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ماضی کی طرح ہمارے پاس ایسے تعلیمی ادارے ہوں جو ایک طرف تو صحیح اسلامی فکر و تشخص کو اجاگر کریں اور دوسری طرف موجودہ دور کی ضروریات کو بھی پورا کرسکیں۔

الحمدللہ! جامعۃ الرشید پورے ملک میں اس نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو موجودہ حالات میں ہر دو ضروریات خوش اسلوبی سے پورا کر رہا ہے۔

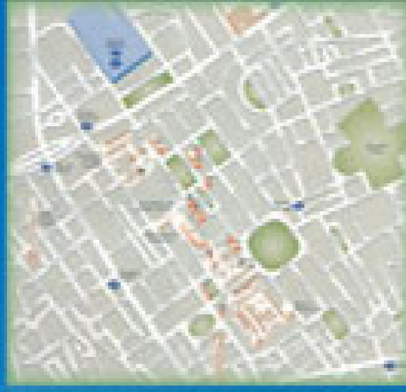
ابرارالحق — **طالب علم (چوتھا بیچ)**

ایم ایس سی ۔ پشاور یونیورسٹی

موجودہ دور میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے بدولت بہت سرعت آگئی ہے جس نے موجودہ انسان کو مادہ پرست بنایا بلکہ موجودہ عالمی نظام کی بنیاد ہی اسی پر قائم ہے دنیا میں ہر طرف مغرب اور مغرب کا جادو سرچڑھ کر بول رہا ہے ایسے میں عالم اسلام اور مسلمان، لا دین اور باطل ادیان کے سازشوں اور بربریت کا براہ راست نشانہ ہے اس پرآشوب دور میں ایک طرف غیروں کی ریشہ دوانیاں تو دوسری طرف اندرونی فتنوں اور خلفشاروں نے مسلمانوں کو کہیں کا نہیں چھوڑا۔ تمام وسائل کے ہوتے ہوئے بھی وہ بے دست و پا اور تہی دست ہیں بلکہ تختہ مشق بنے ہوئے ہیں ۔ دوسری طرف عالم اسلام کے معطر اور پاکیزہ چہرے کو مسخ کرنے کیلئے مغربی ذرائع ابلاغ مسلسل زہر اگل رہے ہیں۔ بہت سارے تعلیم یافتہ نوجوان اپنے اسلامی تشخص اور بقاء کے بارے میں کڑھتے ہیں بہت کچھ کر گزرنے کا جذبہ بھی ہے لیکن صحیح رہنما اور پلیٹ فارم کی تلاش میں ہیں جہاں سے وہ اسلام کے خلاف مغرب کے یکطرفہ فکری، نظری اور ثقافتی یلغار کا دفاع کرسکیں۔ انہی حالات اور ضروریات کا ادراک کرتے ہوئے جامعۃ الرشید کے اہل نظر و اہل فکر حضرات نے اپنی نوعیت کا ایک منفرد کورس ''کلیۃ الشریعہ'' شروع کیا۔ اس چار سالہ کورس میں اسلامی علوم پڑھا کر عالم بنانے کی اور ساتھ نظریاتی پختگی سے ہر چیلنج کا جواب دینے کا اہل بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جب مجھے کلیۃ الشریعہ کے بارے میں معلوم ہوا تو اس کو میں نے وہی پلیٹ فارم اور راہنما سمجھا۔

انتخابی امتحان کیلئے جونہی جامعۃ الرشید میں داخل ہوا تو یہاں کی پرشکوہ عمارات اور اعلی انتظام و انصرام کو دیکھ کر خیال آیا کہ ایک دینی مدرسہ بھی اس قسم کے اعلیٰ نہج پہ ہوسکتا ہے اور سب سے ممتاز پہلو یہاں پر اعلیٰ ترین اساتذہ کے نگرانی میں منفرد اور جدید طریقہ تدریس ہے۔ اقبال نے کہا تھا'': اسلامی تاریخ کے ایک طالب علم کی حیثیت سے میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ اسلام ہے جس نے مسلمانوں کو ان کی تاریخ کے مشکل مراحل پر بچایا ہے اور اس کا بالعکس نہیں''۔

محل وقوع



Location Map

نئی سبزی منڈی

گلشن معمار

گلشن معمار موڑ

احسن آباد بس اسٹاپ

احسن آباد پولیس چوکی

ہائینڈائی گاڑیوں کا شوروم

سپر ہائی وے

احسن آباد

جامعۃ الرشید

الآصف

سہراب گوٹھ چورنگی



كلية الشريعة، جامعة الرشيد،
فيز I، سیکٹر IV، احسن آباد سوسائٹی،
کراچی۔75340
فون : 021-6880324 / 6881351
فیکس : 021-6881348
ای میل : info@kulyatushariah.edu.pk
ویب سائٹ : www.kulyatushariah.edu.pk